WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
08 نومبر 2025
SATURDAY
08 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 — کیا محمد سمیع کیلئے ٹیم انڈیا کے دروازے بند ہوگئے

صفحہ 08 — مانچسٹر سٹی نے چیمپئن لیگ میں ڈورٹمنڈ کو شکست دے دی

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 262 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
The Urdu Daily WATTAN Budgam

جے کے ایس ٹی ڈی نے جموں میں جی ایس ٹی پرائم اینالٹکس ٹول، ای۔وے پورٹل پر ایک روزہ اورنٹیشن ورکشاپ کا اِنعقاد کیا

جموں//انفو//جموں و کشمیر سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ (جے کے ایس ٹی ڈی) نے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کمپلیکس میں محکمہ کے افسران کے لئے جی ایس ٹی پرائم اینالیٹکس ٹول اور ای وے پورٹل پر ایک جامع یکروزہ اورنٹیشن ورکشاپ کا اِنعقاد کیا۔ورکشاپ میں سائنٹیفک ڈائریکٹر ای۔وے بل اور جی ایس ٹی پرائم پورٹل پی وی بھٹ بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور اُنہوں نے جی ایس/101

لیفٹیننٹ گورنر کی جموں میں ''وندے ماترم'' کی 150ویں سال کی تقریب میں شرکت

نوجوان نسل اس عظیم تہذیب کے وارث

مادر وطن کے تئیں ہماری وابستگی اور لگن قوم کو وکست بھارت کی طرف لے جائیگی
سماج کی ترقی اور خوشحالی میں نوجوانوں کا تعاون ماں بھارتی کیلئے خراج عقیدت پیش ہوگا/منوج سنہا

سرینگر//07 نومبر//سی این آئی//مادر وطن کے تئیں ہماری وابستگی اور لگن ہماری قوم کو وکست بھارت کی طرف لے جائے گی کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نوجوان نسل کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اس عظیم تہذیب کے وارث ہیں اور سماج کی ترقی اور خوشحالی میں ان کا تعاون ماں بھارتی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لائق ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے محکمہ ثقافت کے زیر اہتمام وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی۔ لیفٹنٹ گورنر نے بنکم چندر چٹوپادھیائے کو خراج عقیدت پیش کیا اور

قومی گیت ''وندے ماترم''' کی نمائش کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا، رشی بنکم چندر نے ماں بھارتی اور ان کے بیٹوں کے درمیان رشتے کو مضبوط کیا اور لوگوں کو آزادی حاصل کرنے کی ترغیب دی۔اس موقعہ پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا ''مادر وطن کے تئیں ہماری وابستگی اور لگن/102

پہلگام میں دشمن نے دہشت گردی کا استعمال کرتے ہماری سلامتی اور عزت پر حملہ کیا
آپریشن سندور کے دوران دنیا نے بھارت کا خوفناک روپ دیکھ لیا
7 نومبر ایک تاریخی دن، یہ شہریوں میں نئی تحریک اور تازہ توانائی پیدا کرے گا/وزیر اعظم مودی

سرینگر//07 نومبر//سی این آئی//یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ''وندے ماترم'' ہر دور میں متعلقہ ہے وزیر اعظم نے آپریشن سندور کا ایک واضح حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب دشمن نے دہشت گردی کا استعمال کرتے ہوئے ہماری سلامتی اور عزت پر حملہ کرنے کی جرات کی تو دنیا نے دیکھا کہ ہندوستان درکار روپ لینا جانتا ہے۔سی این آئی کے مطابق کانگریس پر ایک واضح حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ سال 1937 میں قومی گیت ''وندے ماترم'' کے اہم بند گرائے گئے تھے جس نے تقسیم کے بیج بوئے تھے اور اس بات/103

وندے ماترم محض الفاظ کا مجموعہ نہیں، یہ ہندوستان کی روح کی آواز
انگریزی حکومت کے خلاف قوم کو متحد کرکے آزادی کے شعور کو مضبوط کیا
یہ گانا ملک کے لوگوں کے دلوں میں قوم پرستی کے ابدی شعلے کو بھڑکا رہا ہے/امیت شاہ

سرینگر//07 نومبر//سی این آئی//انگریزی حکومت کے خلاف ''وندے ماترم'' نے قوم کو متحد کیا اور آزادی کے شعور کو مضبوط کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ اس نے انقلابیوں میں مادر وطن کے لیے غیر متزلزل لگن، فخر اور قربانی کا جذبہ بیدار کیا۔سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ''وندے ماترم ''ملک کے لوگوں کے دلوں میں قوم پرستی

کی لازوال شعلہ جلا رہا ہے اور آج بھی نوجوانوں میں اتحاد، حب الوطنی اور نئی توانائی کا ذریعہ ہے۔ایکس پر ایک پوسٹ میں امیت شاہ نے لکھا ''7 نومبر 2025 سے 7 نومبر 2026 تک ہندوستان کے قومی گیت ''وندے ماترم'' کی تخلیق کی 150 ویں سالگرہ کی سال بھر کی یادگار کے موقع ایک پیغام میں شاہ نے کہا کہ یہ گانا محض الفاظ کا مجموعہ نہیں ہے، یہ ہندوستان کی روح کی آواز ہے''۔انہوں نے لکھا'' انگریزی حکومت کے خلاف'وندے ماترم' نے قوم کو متحد کیا اور آزادی کے شعور کو مضبوط کیا۔ساتھ ہی اس نے/104

تعلیمی مراکز اور اسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کے واقعات میں خطرناک اضافہ

سرینگر//07 نومبر//سی این آئی//تعلیمی مراکز اور اسپتالوں جیسے ادارہ جاتی علاقوں میں کتے کے کاٹنے کے واقعات میں خطرناک اضافہ کا نوٹس لیتے ہوئے عدالت عظمی نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ ایسے کتوں کو مخصوص پناہ گاہوں میں منتقل کیا جانا چاہیے۔سی این آئی کے مطابق عدالت عظمی نے تعلیمی مراکز اور اسپتالوں جیسے ادارہ جاتی علاقوں میں کتے کے کاٹنے کے واقعات میں خطرناک اضافہ کا نوٹس لیا اور ہدایت دی کہ ایسے کیتوں کو مخصوص پناہ گاہوں میں منتقل کیا جانا چاہیے۔/105

اننت ناگ میں زمین گھوٹالے کا پردہ فاش، ریونیو ریکارڈ میں ہیرا پھیری اور جعلسازی
10 ملزمان کیخلاف چارج شیٹ عدالت میں داخل
اس وقت کے تحصیلدار ڈورو، نائب تحصیلدار ڈورو، گرداور ڈورو اور پٹواری بھی شامل

سری نگر//،نومبر//جے کے این ایس//اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) نے جمعہ کو اننت ناگ ضلع میں بڑے زمین گھوٹالے اور محکمہ مال کے کئی اہلکاروں سمیت 10 ملزمان کو فرضی معاوضہ فراڈ کے الزام میں چارج شیٹ کیا۔جے کے این ایس کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے ایف آئی آر نمبر 12/2015 میں سیکشن 420، 467، 468، 471، 120-B آر پی سی کے تحت ایک چارج شیٹ داخل کی ہے جس میں انسداد بدعنوانی ایکٹ کے سیکشن 5(2) کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ اننت ناگ ضلع میں فرضی اراضی کے حصول سے متعلق دھوکہ دہی سے معاوضہ کے معاملے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں 10 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پیش کی گئی ہے۔کرائم برانچ کشمیر کے مطابق یہ مقدمہ غیر موجود مستفیدین کے حق میں معاوضے کی رقم کی دھوکہ دہی سے جاری کرنے سے متعلق ہے جن کی زمین کو حکومت کے ذریعہ بٹاگنڈ کے راستے ویری ناگ، کوکرناگ سڑک کی تعمیر کے دوران حاصل کیا گیا تھا۔بیان کے مطابق تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ محکمہ ریونیو کے کچھ افسران (اس وقت کے تحصیلدار ڈورو، اس وقت کے نائب تحصیلدار ڈورو، اس وقت کے گرداور ڈورو اور اس وقت کے پٹواری ڈورو) نے کچھ نجی افراد کیساتھ مل کر مجرمانہ سازش کرتے ہوئے، معاوضے کی غیر قانونی تقسیم کو آسان بنانے کیلئے ریونیو ریکارڈ میں ہیرا پھیری اور/106

بھارت کے ساتھ تجارتی مذاکرات بہت بہتر ہو رہے ہیں
میں اگلے سال ہندوستان کا دورہ کروں گا
وزیر اعظم مودی عظیم شخص/ڈونالڈ ٹرمپ

سرینگر//07 نومبر//سی این آئی//اگلے سال بھارت کا دورہ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ بھارت کے ساتھ تجارتی مذاکرات بہت بہتر ہو رہے ہیں۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وائٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ جلد ہی ہندوستان کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔انہوں نے وزیر اعظم نریندر

مودی کو ایک عظیم شخص اور ان کے دوست کے طور پر سراہا۔ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا ''بھارت کے ساتھ تجارتی مذاکرات بہت بہتر ہو رہے ہیں۔وہ میرا ایک/107

اسکولوں میں ''وندے ماترم'' کی 150ویں سالگرہ منانے کی اجازت
نہ کابینہ نے کیا اور نہ ہی وزیر تعلیم نے اس پر دستخط کیے
جموں وکشمیر کی حکمرانی میں کوئی بیرونی مداخلت نہیں ہونی چاہیے/عمر عبداللہ

سرینگر//07 نومبر//سی این آئی//جموں و کشمیر کی حکمرانی میں کوئی بیرونی مداخلت نہیں ہونی چاہیے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلی عمر عبداللہ نے کہا کہ اسکولوں میں ''وندے ماترم'' کی 150 ویں سالگرہ منانے کی اجازت کا فیصلہ کابینہ نے نہیں کیا ہے اور نہ ہی وزیر تعلیم نے اس پر دستخط کیے ہیں۔سی این آئی کے مطابق بڈگام میں میڈیا نمائندوں سے

بات کرتے ہوئے وزیر اعلی عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ اسکولوں میں ''وندے ماترم'' کی 150 ویں سالگرہ منانے کی اجازت نہیں دیتے ہیں اور کہا کہ اس طرح کے معاملات پر کوئی بیرونی ڈکٹیشن نہیں ہونی چاہئے اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں حکومت کرنے میں کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہئے۔انہوں نے کہا ''یہ فیصلہ کابینہ نے نہیں کیا/108

سرینگر میں دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے پوسٹر لگانے کا الزام
جموں کشمیر پولیس کی خصوصی ٹیم نے
سہرن پور اتر پردیش سے کشمیری ڈاکٹر کو کیا گرفتار

سرینگر//07 نومبر//سی این آئی//سرینگر میں دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے پوسٹر لگانے کے الزام میں اتر پردیش کے سہرن پور سے کشمیری ڈاکٹر کو گرفتار کیا گیا۔سی این آئی کے مطابق اتر پردیش کے سہرن پور کے ایک نجی اسپتال میں کام کرنے والے ایک ڈاکٹر کو سرینگر میں ممنوعہ دہشت گرد تنظیم جیش محمد کی حمایت میں مبینہ طور پر پوسٹر لگانے کے الزام میں گرفتار کر کے جموں و کشمیر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سٹی) ویوم بندل نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ ملزم، عادل احمد جو جموں وکشمیر کے اننت ناگ ضلع کا رہنے والا، سہارنپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں کام کرتا تھا۔انہوں نے کہا کہ اسے جمعرات کو سرینگر پولیس نے وہاں درج ایک کیس کے سلسلے میں حراست میں لیا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر/109

آمنو کولگام میں اقلیتی پوسٹ میں ڈیوٹی کے دوران پولیس اہلکار حرکت قلب بند ہونے کے بعد فوت

سرینگر// 07 نومبر // سی این آئی //سردیوں میں اضافہ کے ساتھ ہی دل کا دورہ پڑنے کے بڑھتے واقعات کے بیچ جنوبی ضلع کولگام میں ایک پولیس اہلکار حرکت قلب بند ہونے سے فوت ہوگیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کولگام کے آمنو علاقے میں ایک پولیس اہلکار دل کا دورہ پڑنے سے/110

ستیش شرما نے جموں وکشمیر کے محکموں میں بھرتی کے قواعد کیلئے
سِنگل ونڈو ڈیجیٹل سسٹم کی مجوزہ منصوبے کا جائزہ لیا
کہا، نیا نظام ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور عوامی رسائی کے ذریعے جوابدہی کو مضبوط کرے گا

جموں//انفو// وزیر برائے ایڈمنسٹریٹیو ریفارمز، انسپکشن و ٹریننگز (اے آر آئی اور ٹریننگز)، خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، اُمور نوجوان و کھیل کود، آئی ٹی، سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما نے انتظامی کارکردگی اور ڈیجیٹل گورننس کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم قدم کے طور پر ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر کے تمام سرکاری محکموں میں بھرتی قوانین کو تیار کرنے اور ترمیم کرنے کے لئے سنگل ونڈو ڈیجیٹل سسٹم کے قیام کی تجویز کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری اے آر آئی و ٹریننگز شبنم کاملی اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔دوران میٹنگ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامی طریقہ کار کو زیادہ موثر، شفاف اور وقت کے پابند بنانے کے لئے اصلاحات ضروری ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجوزہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھرتی کے عمل میں ایک بڑی اصلاح ثابت ہوگا جو تیز تر فیصلہ سازی/111

حالیہ برف وباراں اور بادل چھائے رہنے کے باعث کشمیر وادی کے درجہ حرارت میں گراوٹ
سری نگر میں سیزن کی سرد ترین رات، پارہ مزید گرنے کا امکان
سونہ مرگ، گلمرگ اور پہلگام سمیت کئی جگہوں پر پارہ نقطہ انجماد سے نیچے: موسمیاتی مرکز سری نگر

سری نگر//،نومبر//جے کے این ایس//حالیہ برف وباراں اور بادل چھائے رہنے کے باعث درجہ حرارت میں تیزی سے کمی واقعہ ہورہی ہے، جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو کم سے کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے ہونے کے باعث سری نگر شہر میں رواں سیزن کی اب تک کی سب سے سرد رات ریکارڈ کی گئی، جب کہ گلمرگ اور پہلگام پہاڑی اسٹیشنوں میں پارہ نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کی صبح جاری ایک بیان میں کہا کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.6 اور پہلگام میں منفی 3 ریکارڈ کیا گیا۔جبکہ بارہمولہ میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت منفی ایک اعشاریہ تین، بانڈی پورہ میں منفی صفر اعشاریہ چھ، کولگام میں منفی ایک اعشاریہ صفر اور سونہ مرگ میں پارہ منفی 3.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔وادی کے آس پاس کے پہاڑوں میں حالیہ برف باری اور اگلے 10 دنوں تک رات کے صاف آسمان کی وجہ سے، کشمیر میں رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے۔درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے، لوگ اونی اور کانگڑی لے گئے ہیں، جو ایک روایتی کشمیری مٹی کے برتن کو اختر میں لپیٹ کر گرم انگارے سے بھرا ہوا ہے۔موسم سرما کے لباس جیسے ٹوئیڈ اوور گارمنٹ جسے روایتی کشمیری فیرن کہا جاتا ہے، لوگوں نے پہننا شروع کر دیا ہے جبکہ مقامی لوگ اونی جرسیاں بچنے کیلئے پہنتے ہیں۔ جیسے جیسے سردی مزید بڑھ رہی ہے، مفلر اور ٹوپی سمیت اونی سامان کی تہوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔موسم خزاں کی کمزور دھوپ لوگوں کو دن کے وقت کچھ راحت فراہم کرتی ہے، لیکن برف پوش پہاڑوں سے وادی میں چلنے والی ٹھنڈی ہوائیں ماحول کو گرم کرنے میں سورج کی صلاحیت کو روکتی ہیں۔ کشمیر میں 70 روزہ سخت سردیوں کا سیزن 40 روزہ طویل چلہ کلان سے ہورہا ہے جو ہر سال 21 دسمبر کو شروع ہوتا ہے اور 30 جنوری کو ختم ہوتا ہے۔اس مدت کے دوران وادی کے زیادہ تر آبی ذخائر جزوی طور پر جم جاتے ہیں، جبکہ سڑک کے انتہائی پھسلن والے حالات مسافروں اور موٹر سائیکلوں کو صبح کے اوقات ختم ہونے کے بعد دن شروع کرنے پر مجبور کرتے ہیں، اور دن کے وقت درجہ حرارت میں معمولی بہتری آتی ہے۔چالیس روزہ چلہ کلان کے دوران زیادہ تر جگہوں پر پینے کے پانی کے نل جم جاتے ہیں اور زمین دوز پائپ لائنوں میں بھی رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے، اور لوگ صبح کے وقت پانی کے نلکوں/112

جام بے طلب ہی کیوں

تحریر
-ماہین خان-

عمومی طور پر میں نے جو ناول پڑھ رکھے ہیں وہ یا تو کسی کی ماضی کی یاد سے وابستہ ہوتے ہیں یا ان میں فکشن کے ذریعے ایک ایسی خلائی دنیا آباد کی ہوتی ہے جس کا تصور عام فرد کی زندگی میں ممکن نہیں۔ ساتھ میں کچھ ناول مذہبی رنگ سے خالی اور کچھ مذہب کے رنگ کو بہت زیادہ پیش کر رہے ہوتے ہیں۔ کچھ ناول دوسرے ممالک اور ان کے شہروں کی داستانوں پر محیط ہوتے ہیں، اور کچھ خالص محبِ وطن پاکستانی ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔ لیکن کچھ ناول اپنی مثال آپ ہوتے ہیں اور ان میں صحت مند ادب کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ غرض آج کے ادب میں ناول کی صنف میں ہر طرح کا موضوع صحیح اور غلط طریقے سے پیش کیا جا رہا ہے۔

مجھے "جام بے طلب" ان سب صحیح اور غلط کیفیات کو اپنے اندر سمویا ہوا محسوس ہوا۔ اس ناول کو پڑھتے ہوئے مجھے جو بات سب سے زیادہ محسوس ہوئی وہ حقیقت کے قریب تر جذبات کے عکاسی ہے۔ کہیں بھی یہ محسوس نہیں ہوا کہ ہم اس ناول کو اپنی زندگی سے موازنے میں نہیں لے سکتے۔ ایک ایک سطر حقیقت پر مبنی نظر آتی ہے اور انسانی کیفیات کو بیان کرنے کا خوب صورت عنصر محسوس ہوتا ہے۔

جہاں تک بات ہے منظر نگاری کی، تو کتاب کا سرورق ہی کامیاب منظر نگاری کا ثبوت دے رہا ہے۔ اجیہ کا ایک خواب جو اس نے پورا ہوتے دیکھا۔ پُرسکون، شفاف... اللہ کی نعمتوں سے بھرا ہوا۔ ایک کامیاب لکھاری کی خوبی ہوتی ہے کہ وہ منظر نگاری میں وہ عناصر پیدا کرتا ہے کہ قاری اس میں کھو جائے اور کہانی کے ساتھ ساتھ ایک فلم کی اسکرین دیکھنے کی مانند اس میں بہنے لگے۔ شفا باجی اس معاملے میں بہت حد تک کامیاب رہی ہیں کہ ناول پڑھتے وقت اس بات کا بالکل اندازہ نہیں ہوتا کہ کہاں کہاں سے نیا رخ موڑ لیا ہے اور اب ایک نئی صورت حال سامنے ہے۔ بلاشبہ یہ ناول طویل ہے لیکن قاری کو اس میں کہیں بوریت کا احساس نہیں ہوتا۔

ناول کا آغاز ایک انجانی فون کال سے ہوتا ہے جو آخر تک ایک ڈرامائی تجسس برقرار رکھتی ہے اور دو دوستوں کی دوستی کو بھی خطرے میں جھونک دیتی ہے۔ اگر کرداروں کی بات کی جائے تو سارے کردار ہی معمولی اور حقیقت سے قریب تر معلوم ہوتے ہیں، خاص کر ہیرو اور ہیروئن جن میں کوئی خاصیت نہیں پائی جاتی، خوب صورتی کا کوئی عنصر موجود نہیں، اور نہ ہی ان کی ذاتی خوب صورتی کو بیان کیا گیا ہے، بلکہ ان میں تو کئی خامیاں ہیں جنہیں پورے ناول میں سلجھایا گیا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس میں ہر ہر لفظ دین کے خوب صورت وصف کو لیے ہوئے ہے خواہ وہ قاسم کا کلب جانا ہو، دیارِ غیر میں صبا کا ناصر کے لیے انتظار کرنا ہو، اجیہ پر حملہ ہو، نازیہ کی بیماری ہو، حوصلوں کی کمی ہو، سرمد کی ملاقات ہو اور پھر آخر میں شکرِ باری تعالیٰ ہو، لمحہ بہ لمحہ اس ناول سے ایک اسلامی ادب کی مہک آتی محسوس ہوتی ہے۔ اس ناول میں دوستی، محبت، رشتے، خلوص، کاروباری مسائل، لین دین، بلیک میلنگ اور نفسیات کو بہت اچھے انداز سے پیش کیا گیا ہے، ہاں کچھ جگہوں پر خلا باقی رہا جہاں مزید وضاحت اور منظر نگاری ہو سکتی تھی، کردار بھی مزید مضبوط ہو سکتے تھے۔ لیکن پوری کہانی کا پلاٹ ایسا جان دار ہے کہ وہ کمیاں نظر انداز کر دینے سے ناول کی صحت پر کوئی خاطر خواہ فرق نہیں پڑے گا۔

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو

شاپنگ مال سے مجھے کچھ ضروری خریداری کرنی تھی پارکنگ ایریا میں بیٹے نے گاڑی روکی، میں اپنا عبایہ سنبھالتی گاڑی سے باہر آئی سامنے نظر پڑی۔ نوجوان خوبصورت لڑکی بڑے ناز و انداز و فاخرانہ طرز سے گاڑی سے نکلی پنڈلیوں سے اوپر تک ٹائیٹ اسکن کلر پاجامہ جو دور سے تو نظر بھی نہیں آ رہا تھا ئی شرٹ، بکھرے بال کندھے پر جھولتا بیگ، آس پاس پچاس سے زیادہ لوگ تھے کچھ نے اسے تنقیدی نگاہوں سے دیکھا تو کسی نے داد دیتی نظروں سے، دعوت گناہ دیتی یہ بڑے انداز دلبرنہ سے شاپنگ مال کی طرف بڑھی چند اوباش ٹائپ لڑکے اس کی طرف لپکے کتنوں کے بازوؤں اور کندھے اس سے چھوئے لیکن یہ جدت پسند لڑکی بڑے فاخرانہ انداز اور بے شرمی سے لہلہاتی ایک سے دوسری دکان کے پھیرے لگاتی رہی۔ کس کی نظروں پر پہرے لگائیں؟ اس بے باکانہ طرز عمل کو کس طرح روکیں۔ بازار تو ویسے ہی "بری جگہ" ہے۔ پھر ہر قسم و طبقہ سے تعلق رکھنے والے یہاں آتے ہیں۔ جن کی نظروں کا یہ لڑکی مرکز تھی۔ آج سب کی بدقسمتی کہیں کہ اسے جدت پسندی والے و بے حیائی کے مناظر ہر جگہ نظر آ؟ تے ہیں جو پورے معاشرے کو آلودہ کر رہے ہیں۔ دیکھا دیکھی اس نام نہاد اس ترقی کے راستے میں پرنئی نسل مبتلا ہوتی جارہی ہے اس کی سب سے بڑی وجہ دین اسلام کی تعلیمات و احکامات سے منہ موڑنا ہے۔ دین اسلام ضابطہ حیات ہے زندگی گزارنے کا کوئی معاملہ اور اس سے متعلق ہدایت سے ہمیں محروم نہیں رکھا گیا ہے میرے نبی ﷺ کی ذات اقدس جو قرآن پاک و احکامات کا مظہر ہیں پر اس کی تقلید و عمل پیرا ہی سے دنیا و آخرت منظور ہو سکتی ہے لیکن افسوس کا مقام ہے کہ لبرازم اور نام نہاد جدت پسندی نے ہمیں احکامات الٰہی سے دور کر دیا ہے۔ آج ماڈرن دنیا ان احکامات الٰہی کی پیروی کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ سمجھتی ہے۔ خصوصاً معاشرہ میں اس طرح عمل کی وجہ سے جو گندگی بے شرمی نظر آ رہی ہے وہ لمحہ فکریہ ہے۔ صرف میرے نبی ﷺ کی اس ایک حدیث سے امت مسلمہ آراستہ ہو جائے تو پاکیزہ معاشرہ استوار کیا جا سکتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے "جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو" بخاری و مسلم کی یہ حدیث سے واضح ہے کہ "حیا" وہ ڈھال ہے جس کی بدولت بندہ ہر بدی و برائی سے اپنی ذات کو بچا سکتا ہے۔ تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر نہ صرف اپنی ذات بلکہ آس پاس والوں کے لیے بھی فلاح کے راستے کھول سکتا ہے۔ اسی لیے قرآن پاک میں بھی اور اللہ رب العزت نے نہ صرف عورتوں بلکہ مردوں کو تاکید بھی حیا کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ سورہ النور میں رب العالمین کا فرمان ہے کہ "مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھیں، یہی ان کے لیے پاکیزہ ہے لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالیں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ کریں۔ سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والدین کے یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوندوں کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے (سورہ النور آیت 31،30) اسی طرح میرے رب نے بے حیائی کو شیطان کی خصلت کہا ہے۔ سورہ النور میں دوسری جگہ اللہ نے اس بات کو اس طرح بیان کیا ہے کہ "اے ایمان والوں شیطان کے قدم بقدم نہ چلو، جو شخص شیطان کے قدموں کی پیروی کرے گا تو وہ تو بے حیائی اور برے کاموں کا ہی حکم کرے گا اور اگر اللہ کا کرم و فضل ہم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی بھی پاک صاف نہ ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ جسے پاک کرنا چاہے کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب سننے والا اور سب جاننے والا ہے"۔

بے حد افسوس کا مقام ہے کہ اللہ رب العزت اور اس کے نبی ﷺ ہمیں بار بار "حیا" کی تلقین کر رہے ہیں لیکن آج اس حیا کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ سمجھ کر روندا جا رہا ہے مغرب کی اندھی تقلید نے مرد و عورت دونوں سے حیا کو دور کر دیا ہے۔ جبکہ اسی بے حیائی کی راہ نے مغرب کو گمراہیوں کے گڑھے میں دفنا دیا ہے اور آج ہم ان کی پیروی کرنا جدت اور ترقی کی علامت سمجھ رہے ہیں جبکہ اس ایک "حیا" کے بندھن سے جڑ کر ہم ہر برائی و بدی سے بچ سکتے ہیں باعث مقام افسوس کہ اس بے حیائی نے معاشرے کو اس قدر آلودہ کر دیا ہے کہ تعلیمی ادارے بھی اس محفوظ نہیں کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ اس بے حیائی اور جدت اندازی کی بدولت کوئی اندوہناک واقعہ نہ ہو، نور مقدم، زینب جیسے کئی واقعات جن سے ہمیں عبرت حاصل کرنی چاہیے، روز کا معمول بن گئے ہیں۔ ان واقعات کے پیچھے کیا وجوہات ہیں ان سے چشم پوشی نہیں کرنی چاہیے۔ دین اسلام نے چار محافظ عورت ذات کو عطا فرمائے ہیں، باپ، بھائی، شوہر اور بیٹا۔ ان محافظوں کے کچھ فرائض ہیں، ان محافظوں کے ہوتے ہوئے ایک عورت نیم برہنہ گھر سے نکلتی ہے کیوں؟ اگر کوئی اللہ کا بندہ اسے نصیحت کرے تو اسے دقیانوسی اور پرانے خیالات کا سمجھ کر اس سے کنی کترائی جاتی ہے، مائیں جو اولاد کی پہلی "درسگاہ" ہیں وہ اپنے ہاتھوں سے اسے ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے جدید، انداز و تعلیمات سے آراستہ کر کے سر فخر سے بلند کرتی ہے کہ میں نے اپنی اولاد کی پرورش میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ پھر عورت کو تعلیم حاصل کرنے سے نہیں روکا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر (شرعی) وہ گھر سے باہر بھی آ سکتی ہے، حیا کے دائرے میں رہ کر گھر و باہر کے کام انجام دے سکتی ہے، ہمارے سامنے ام المومنین حضرت خدیجہ کی مثال ہے۔ حضرت اسماء ؓ شوہر کی غیر موجودگی میں اپنے جانوروں کی خود دیکھ بھال فرماتیں، صحابیات جہاد میں حصہ لیتی لیکن حیا کے زیور سے آراستہ ہو کر۔ ان خواتین اسلام پر آج بھی ہم فخر کرتے ہیں جو شرم و حیا کا پیکر تھیں۔ یہ ہماری آئیڈیل ہیں۔ بے شک حیات ہے تو پاکیزگی ہے، شرم ہے، حیا ہے تو نگاہیں جھکی ہوئی ہیں، حیا ہے تو ہر قدم سنبھل کر اٹھتا ہے۔ حیا ہے تو ماں باپ کی عزت و احترام ہے، حیا ہے تو شوہر کے لیے بیوی ہی مقدم ہے، حیا ہے تو عورت کے لیے شوہر ہی قابل عزت و تکریم ہے۔ حیا ہے تو بندہ پاکیزہ ہے، اس میں تقویٰ و پرہیزگاری ہے، اس حیا کو آج مغرب کی تقلید میں فراموش نہ کریں کہ دنیا بھی برباد ہو جائے اور آخرت بھی۔ کیونکہ حیا دین اسلام کی خاص فطرت ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "بے شک ہر دین کی ایک خاص خصلت (فطرت، مزاج و پہچان) ہوتی ہے۔ اور اسلام کی وہ خاص خصلت "حیا" ہے۔

(سنن ابن ماجہ، صحیح بخاری)

اسی لیے مومن کوئی گناہ کرتے ہوئے شرماتا ہے۔

زہر بھی امرت

تحریر
-زاہد عباس-

کہتے ہیں پانی زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ پودے، جانور اور انسان... سب کو زندہ رہنے کے لیے پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے، یا یوں کہیے کہ زندگی کا وجود ہی پانی پر ہے۔ اس میں کسی بھی قسم کی ملاوٹ انسانی زندگی تو کجا حیواناتی اور نباتاتی زندگی کے لیے بھی انتہائی خطرناک ہوا کرتی ہے، خاص طور پر کیمیکل زدہ اور سیوریج ملا پانی تو زہرِ قاتل ثابت ہوتا ہے... ایسا زہریلا پانی حلق سے اترتے ہی آنتوں کو زخمی کرنے لگتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ زہر جسم کے ایک ایک حصے کو اپنی لپیٹ میں لے کر ناکارہ بنا دیتا ہے، جس کے باعث زندگی کی سانسیں ہمیشہ کے لیے رک جاتی ہیں۔ پھر زندگی کا قصہ تمام اور انسان منوں مٹی تلے دفن... نہ بجلی کا جھنجھٹ اور نہ پانی کی طلب... ساری پریشانیوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

ارے ارے گھبرائیے مت، اور نہ ہی اسے پڑھ کر خوف زدہ ہونے کی ضرورت ہے... بس اس بات پر یقین پختہ کر لیجیے کہ جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے! جی ہاں یہی سچ ہے کہ جسے اللہ زندہ رکھنا چاہے، زہر بھی اُس کے لیے امرت بن جایا کرتا ہے۔ یہ جھوٹ نہیں، یقین مانیے بالکل سچ کہہ رہا ہوں، کیونکہ میں لانڈھی کے ایک ایسے سیکٹر سے واقف ہوں جہاں کے مکین پینے کے صاف پانی کے نام پر نہ صرف سیوریج ملا بدبودار پانی پینے پر مجبور ہیں بلکہ مختلف اقسام کے انتہائی زہریلے کیمیکل بھی اپنے جسم میں اتارتے جا رہے ہیں۔ ویسے تو واٹر بورڈ کی جانب سے شہریوں کے لیے پینے کے صاف پانی کے بجائے سیوریج زدہ پانی کی سپلائی نئی بات نہیں، لیکن اس علاقے میں انتہائی خطرناک کیمیکلز کی سپلائی تو ایک نیا ہی اقدام ہے۔ اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ ایسا کیا ہے جس کے باعث یہاں کے مکین اس زہر کو اپنے جسم میں اتارنے پر مجبور ہیں؟ اس حقیقت کو جاننے کے لیے احمد بھائی کی جانب سے دیا جانے والا بیان ہی کافی ہے، وہ کہتے ہیں:

"ہم پینے کے لیے پانی تو پہلے سے ہی خرید کر استعمال کر رہے ہیں، اگر دس پندرہ دن میں گھریلو استعمال کے لیے تھوڑا بہت پانی مل جاتا تھا تو وہ سیوریج زدہ ہوتا تھا، لیکن جب سے نالوں کی صفائی کے لیے بھاری مشینری کا استعمال کیا گیا ہے ہمارے علاقے کی جانب جاتی ہوئی پانی کی لائن کی ایسی تیسی کر دی گئی ہے، یعنی سیکٹر B/36 کو جاتی یہ لائن جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی وجہ سے مختلف فیکٹریوں سے خارج ہونے والا کیمیکل پانی کی مین لائن میں داخل ہو رہا ہے، یوں علاقے کو سپلائی کیا جانے والا پانی سیوریج اور کیمیکلز سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ پہلی مرتبہ نہیں ہوا بلکہ جب جب پیسہ بنانے کے لیے نالوں کی صفائی کا ڈراما رچایا گیا یہی کچھ دیکھنے کو ملا، جب بھی ایسی صورت حال ہوئی ہم نے ہمیشہ لانڈھی واٹر بورڈ آفس پر شکایات درج کروائیں لیکن جواب نفی میں ہی آیا۔ متعدد مرتبہ ان خستہ حال لائنوں خصوصاً دس ہزار روڈ سے گزرتی مین لائن کی نشاندہی بھی کی گئی، لیکن ساری کوششیں بے سود و بے کار رہیں۔"

جبکہ 36 بی لانڈھی کے ہی رہائشی وسیم صدیقی بھی کچھ اسی قسم کے جذبات رکھتے ہیں، جن کا کہنا تھا:

"ایگزیکٹو انجینئر لانڈھی نہ تو اپنے دفتر میں بیٹھتے ہیں اور نہ ہی فون پر ملتے ہیں، دفتری عملہ کچھ سننے کو تیار نہیں، عوامی نمائندے ٹال مٹول سے کام لیتے ہیں، بلکہ آج کل تو ضمنی الیکشن لڑنے کی مشق کرنے میں مصروف ہیں، انہیں اس مسئلے سے کیا دلچسپی! انہیں عوام کی زندگیوں سے زیادہ ایک سیٹ عزیز ہے۔ خیر ہر کوئی جانتا ہے کہ اس علاقے میں آنے والا پانی انسانی زندگیوں کے لیے انتہائی مضر ہے، جبکہ اس بات سے بھی سب واقف ہیں کہ اگر کبھی سپلائی بہتر ہونے لگے تو یہاں کا پانی بھاری رقم کے عوض ڈاننگ کمپنیوں کو فروخت کیا جاتا ہے، اعلیٰ افسران ہوں یا والو مین، سب کے بھتے بندھے ہوئے ہیں، واٹر بورڈ عملے کی بے حسی کے باعث ہی دس ہزار روڈ سے گزرتی پینے کے صاف پانی کی لائن نہ صرف خستہ حال ہو چکی ہے بلکہ ڈائننگ کمپنیوں کے لیے نکاسی آب یعنی سیوریج لائن بھی بن چکی ہے، ایسی صورت میں کوئی بھی سننے والا نہیں، عوام جائیں تو جائیں کہاں؟ پانی کے حصول کے لیے علاقہ مکین مجبوراً زمینی بورنگ کروا رہے ہیں، پانی نہ ملنے کی وجہ سے لوگ اپنی ضروریات کے لیے زیرِ زمین پانی پر انحصار کر رہے ہیں، لیکن ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے زیرِ زمین پانی انسانی استعمال کے لیے انتہائی نقصان دہ قرار دیا جا چکا ہے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق عام طور پر 500 ٹی ڈی ایس (ٹوٹل ڈزالو سالڈ) تک کا پانی انسانی استعمال کے قابل ہوتا ہے، لیکن کراچی کے زیرِ زمین پانی میں 3 ہزار سے 35 ہزار کے درمیان ٹی ڈی ایس پائے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں انسانی زندگی کے لیے ہوا، پانی اور آگ انتہائی ضروری ہیں۔ کے الیکٹرک کی جانب سے کی جانے والی بدترین لوڈشیڈنگ کی وجہ سے پنکھے نہیں چلتے، اس لیے ہوا نہیں ہے، جبکہ پانی کراچی واٹر بورڈ نے بند کر رکھا ہے، رہی آگ... تو اس پر بھی سوئی سدرن گیس کمپنی کا قبضہ ہے۔ یوں ہوا، پانی اور آگ ملے بنا کراچی کے شہری معجزانہ طور پر زندہ ہیں، بلکہ اپنی زندگی کے دن پورے کر رہے ہیں۔ افسوس صد افسوس جو شہر معاشی حب ہے اور پورے ملک کو ستر فیصد ریونیو ادا کرتا ہے وہ بے یار و مددگار ہے، یہ شہر ہر آنے والے دن کے ساتھ مسائلستان بنتا جا رہا ہے، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ قلتِ آب میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، یہاں کے باسی پانی جیسی بنیادی نعمت سے محروم ہیں، اور حکومت کی جانب سے بجائے محرومیوں کے ازالے کے، پانی جیسی بنیادی سہولت کے نام پر سیاست کی جاتی ہے۔ سمندر کے کنارے آباد اس شہر کے عوام کا بوند بوند پانی کو ترسنا لمحہ فکریہ نہیں تو اور کیا ہے؟ یہاں نلکوں میں پانی کے بجائے ہوا آتی ہے۔ مجھے تو لگتا ہے کہ حکمران شہریوں کو پانی جیسی نعمت فراہم کرنا ہی نہیں چاہتے، ابھی تو اس شہر کے اکثر علاقوں میں کئی کئی ماہ سے پانی کی سپلائی بند ہے۔"

وسیم کی باتوں کے درمیان لقمہ دینے والے صغیر بھائی بھی خوب تھے، مسکراتے ہوئے کہنے لگے:

"بھائی صاحب یہ مسئلہ صرف اس علاقے کا نہیں، پورے شہر کی یہی صورت حال ہے۔ اگر کسی علاقے میں پانی آتا بھی ہے تو وہ انتہائی گندا اور بدبودار ہونے کی وجہ سے ناقابلِ استعمال ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ واٹر بورڈ کے ذمے دار ملازمین کی غفلت، لاپروائی اور بے حسی کے باعث لوگ نہ صرف انتہائی مضرِ صحت پانی پینے پر مجبور ہیں بلکہ بعض علاقوں میں تو اس قدر خراب پانی آتا ہے جس میں مختلف قسم کے جراثیم پائے گئے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو کر اسپتالوں میں دھکے کھانے پر مجبور ہیں۔ واٹر بورڈ کے نااہل اور راشی افسران کی وجہ سے اس محکمے کا پورا نظام تباہ ہو چکا ہے، زیرِ زمین پائپ لائنیں بوسیدہ ہو چکی ہیں، محکمے کی جانب سے نئی پائپ لائنیں بچھانے کا کوئی کام نہیں ہوا، اکثر علاقوں میں سیوریج اور پینے کے پانی کی لائنیں ساتھ ساتھ ہونے کی وجہ سے مین لائنوں کی حالت بوسیدہ ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے گندا پانی، پینے کے پانی کی لائنوں میں جا ملتا ہے۔ چونکہ ان لائنوں کی مرمت اور دیکھ بھال کا کام باقاعدگی سے نہیں ہوتا اس لیے یہاں گندے اور بدبودار پانی کی سپلائی کی شکایات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایک وجہ اور بھی ہے، وہ یہ کہ ہر دوسرے شخص نے اپنے گھر کی موٹر مین لائن پر لا کر نصب کر دی ہے جس کے باعث نالے سے گزرتی لائنوں میں رساو ہوتا رہتا ہے اور جب موٹریں چلتی ہیں تو نالے کا پانی بھی سک ہونے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آ؟ ئے دن پینے کے پانی میں سیوریج کا پانی مل جاتا ہے۔ اگر ان گھروں تک سپلائی بہتر کر دی جائے تو خاصی حد تک سیوریج زدہ پانی سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔"

وسیم صدیقی، احمد اور صغیر بھائی کی شکایات اپنی جگہ درست ہیں، مگر یہ بھی سچ ہے کہ شہر میں پینے کے پانی کی روزانہ ضروریات کا تخمینہ 918 ملین گیلن ہے، لیکن شہر کو مجموعی طور پر 580 ملین گیلن کے لگ بھگ یومیہ پانی فراہم کیا جا رہا ہے، جب کہ فراہمی کے بوسیدہ نظام کی وجہ سے فراہم کیے جانے والے پانی میں سے 174 ملین گیلن پانی ضائع ہو جاتا ہے، اور بہ مشکل 406 ملین گیلن پانی ہی شہریوں کو میسر آ؟ تا ہے، جو کہ شہر کی ضرورت کا محض 44 فیصد ہے۔ اس سلسلے میں یہاں کے باسیوں کو سبز باغ تو دکھائے جاتے ہیں لیکن انہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے کسی بھی قسم کے اقدامات نہیں کیے جاتے۔ اب کے فور منصوبے کو ہی لیجیے، جس کے ذریعے شہر کو مجموعی طور پر 650 ملین گیلن پانی یومیہ فراہم کیا جانا ہے۔ منصوبے کے مطابق پہلے اور دوسرے مرحلے میں 260، جب کہ تیسرے مرحلے میں 130 ملین گیلن یومیہ پانی فراہم کیا جائے گا، لیکن یہ منصوبہ کم از کم 11 سال سے تاخیر کا شکار چلا آ رہا ہے، اور اس پر لاگت کا تخمینہ بھی 15 ارب روپے سے بڑھ کر 75 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ سست روی کا شکار اس منصوبے کو دیکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ کراچی کے شہریوں کے لیے اضافی پانی کی فراہمی کا یہ منصوبہ بھی فائلوں کی نذر ہونے کے قریب ہے۔ آبی امور کے ماہرین کے مطابق کراچی میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اضافی پانی کی فراہمی کے منصوبے کو جنگی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ضرورت ہے، جب کہ پانی کی فراہمی کے بوسیدہ اور پرانے نظام میں بہتری لانے کے لیے بڑی سرمایہ کاری کرنا ہوگی، تاکہ شہر میں پانی کی منصفانہ تقسیم ممکن بنائی جا سکے۔ اس کے علاوہ ہمارے حکمرانوں کی ذمے داری ہے کہ عوام کو صاف شفاف، صحت مند اور منرلز سے بھرپور پانی فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں، سمندری پانی صاف کرنے کے لیے پلانٹ لگائے جائیں

اور گھروں میں سپلائی ہونے والے پانی کے پائپوں کو صاف رکھنے کا مستقل نظام بنائیں، چھوٹے پیمانے پر آلودہ پانی کی صفائی کے طریقوں سے آگاہی دینے کے ساتھ شہریوں کو اس سے متعلق سستے آلات اور مشینیں بھی فراہم کی جائیں۔ شہریوں میں یہ شعور اجاگر کرنے کی بھی ضرورت ہے کہ پانی کا استعمال اعتدال سے کیا جائے۔ ان امور پر عمل کر کے ہی کراچی جیسے میٹرو پولیٹن شہر میں پانی کی شدید قلت پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

زندگی دھوپ، تم گھنا سایہ

تحریر
-فائزہ مشتاق

ہمیں پڑھا و نہ رشتوں کی کوئی اور کتاب
پڑھی ہے باپ کے چہرے کی جھریاں ہم نے

والدین دنیا کا مضبوط ترین رشتہ اور حوالہ ہیں۔ جہاں ماں کے قدم جنت کی نوید سناتے ہیں وہیں وادی جنت کی کنجی باپ کی رضا میں پوشیدہ ہے۔ یہ باپ ہی ہے جو زمانے کی تند و تیز ہوائیں خود سہہ کر اپنے گھونسلے کو تنکا تنکا ہونے سے بچاتا ہے، یہ باپ ہی تو ہے جس کی ڈانٹ کا خوف بچوں کو بے جا ضد کرنے سے باز رکھتی ہے، جس کے گھر میں داخل ہوتے ہی بپا شور و فساد یکدم سکوت میں بدل جاتا ہے، جس کی ایک آواز ہی دم سادھے جانے کے لیے کافی ہے، جس کی ذات بظاہر خول نما سخت مگر درحقیقت بے لوث، اَن مول، بے غرض، الفت و قربانی کا پیکر، دسترخوان پر موجود ہو تو تمام بے جا نخرے بھی دب جاتے ہیں، جس کا ذکر بچوں کی لڑائی ختم کرتی ہے "بابا آ جائیں سب بتاؤں گا..." یہ باپ ہی تو ہے جو اپنے جگر گوشوں کو خود سے زیادہ کامیاب دیکھنا چاہتا ہے، جسے ان کی ذرا سی تکلیف بھی شدت سے محسوس ہوتی ہے، جو بوجھل حالات میں بھی اپنی تڑپ کو یکسر بھلائے آشیانے کو سمیٹنے کا فن جانتا ہے، جو سونے کے نوالے کی جدوجہد میں شیر کی نگاہ رکھنا نہیں بھولتا اور اکثر یہ الفاظ گونجتے ہیں "خبردار جو آئندہ فلاں جگہ پر دوبارہ نظر آئے۔" یہ باپ ہی ہے جس کا سمجھایا سبق زندگی بھر یاد رہ جاتا ہے، یہ وہی باپ ہے جو جگر گوشوں کی بہتر شخصیت پہ سمجھوتے نہیں کرتا، جو اپنی زندگی بچوں کی جوانی میں ڈھال کر آسودہ دکھائی دیتا ہے۔ گویا باپ سارے ایک سے ہی ہوتے ہیں، جن کی قربانی کے عوض زمانے کو نیا لہو ملتا ہے، نئی کرنیں پھر سے طلوع ہوتی ہیں۔ ایسے ہی بہت سے باپ جن کی زندگانی پردیس کے حوالے ہو جاتی ہیں اور اپنوں کے بہتر مستقبل تعیشات کا ڈھیر لگاتے بے گانے ماحول میں ہی رہنے پر مجبور رہتے ہیں۔

"پردیس میں جب باپ بننے کی خبر ملی، کیا احساسات تھے؟ ملک خاور جو کہ گزشتہ پندرہ برسوں سے دبئی میں مقیم اور بطور انجینئر نجی کمپنی سے وابستہ ہیں' اُن کا کہنا ہے کہ ان کے دبئی آنے کے تقریباً کچھ ماہ بعد ہی یہ خوش خبری ملی تھی' وہ چوں کہ پہلی بار باپ کے رتبے پہ فائز ہوئے اور دور بھی تھے تو شاید یہی وجہ تھی کہ اس وقت اس خوب صورت رشتے کا احساس نہیں کر پائے مگر جب سال بعد چھٹیوں پہ گھر لوٹے اور پہلی بار بیٹے کو گود میں اٹھایا، وہ لمحات ناقابل بیان ہیں۔ ایسے لگا کہ اصل میں باپ تو آج ہی بنا ہوں' زندگی یکدم حسین اور بدلی ہوئی محسوس ہوئی' وہاں گزارہ ہوا ہر لمحہ اپنے جگر گوشے کے ساتھ بتانے کی کوشش کرتے رہے۔

گفتگو کا حصہ بنتے ہوئے اشتیاق احمد اپنی یادوں کے دریچے کھولتے ہیں کہ چالیس سال قبل معاش انہیں روشنیوں کے شہر کھینچ لایا۔ آبائی شہر راولپنڈی تھا، سو کراچی ہی پردیس ٹھہرا۔ اس دور میں ٹیلی فون کی سہولت میسر نہ تھی، عموماً اہل خانہ کی جانب سے پیغام رسانی کا سلسلہ مالک مکان کے فون سے ہو جایا کرتی۔ اولاد کی خبر سننے کے لیے طویل عرصہ کان ترستے رہے دیارِ غیر میں جب یہ اطلاع ملی تو گویا سرخوشی کا عالم تھا۔ کوئی اپنا تو تھا نہیں جس کے گلے مل کر خوشی بانٹتا۔ دوستوں نے ہی شانوں پر اٹھا لیا اور اونچی آواز میں ریکارڈر بجنے لگا۔ خوشی کو سمیٹنے کی کوشش تو کی، دل چاہا کہ اڑ کر وہاں پہنچ جاؤ؟ ں مگر پیٹ بھی تو ساتھ لگا تھا، صبر کرنا ہی پڑا۔

باپ بیٹی کا انوکھا بندھن پیار و محبت، مان، بے تحاشا لاڈ سے گندھا ہوتا ہے۔ جہاں گڑیا کو چوٹ پہنچی، باپ کا دل بھی تڑپ جاتا ہے۔ عموماً بیٹیاں ماں کی نسبت باپ سے زیادہ قربت رکھتی ہیں۔ ایسی ہی ایک بیٹی اپنے احساسات بیان کیے کہ وہ والد سے زیادہ قریب تھیں تو ہر کام میں ان کا مشورہ درکار رہتا' ان کی غیر موجودگی خلش پیدا کر دیتی۔ قدم قدم پر والد کی شفقت، وقت اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے، ان سب کی عدم موجودگی نے شخصیت پر بھی اثر ڈالا۔

"جب باپ بنو گے، تب پوچھوں گا۔" والد صاحب اکثر میری الجھنوں پہ یہی کہا کرتے۔ محسن نواز اپنے والد کی یادوں کے تذکرے پر آبدیدہ ہو گئے اور گویا ہوئے

احمد الشرع اور انس خطاب کا نام دہشت گرد فہرست سے خارج، سلامتی کونسل کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جمعرات کو ایک مسودہ قرارداد منظور کی ہے، جس کے تحت شامی صدر احمد الشرع اور وزیر داخلہ انس خطاب کو داعش اور القاعدہ کی پابندیوں کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے۔ امریکہ کی تیار کردہ اس قرارداد کے حق میں ۱۴ ووٹ آئے جبکہ چین نے ووٹنگ میں حصہ لینے سے گریز کیا۔ اقوام متحدہ میں امریکی مندوب مائیک والٹز نے اس منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، ''اس قرارداد کی منظوری کے ساتھ، کونسل ایک مضبوط سیاسی پیغام دے رہی ہے جو اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ شام ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ صدر الشرع اور وزیر داخلہ خطاب کو فہرست سے نکالنا شامی عوام کیلئے ایک بہتر موقع فراہم کرے گا۔'' چینی مندوب فو کانگ نے موقف اختیار کیا کہ یہ قرارداد ''تمام فریقوں کے جائز خدشات کو دور کرنے میں ناکام رہی ہے۔'' انہوں نے کہا، ''قرارداد کے مجوز نے تمام اراکین کی رائے کو پوری طرح نہیں سنا اور بڑی اختلافات کے باوجود کونسل کو ووٹنگ پر مجبور کیا، تاکہ اپنی سیاسی ایجنڈے کو آگے بڑھا سکے۔'' فو نے مزید کہا، ''چین بین الاقوامی برادری کے ساتھ مل کر شام میں جلد از جلد سلامتی، استحکام اور ترقی کے قیام کیلئے تعمیری کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے۔'' روسی مندوب واسیلی نیبنزیا نے زور دیا کہ ''یہ قرارداد شام کی خودمختاری، آزادی، اتحاد اور علاقائی سالمیت کیلئے سلامتی کونسل کے عزم کی تجدید کرتی ہے۔'' انہوں نے کہا، ''ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ بنیادی اصول بین الاقوامی برادری کے تمام اراکین، بشمول اسرائیل، کی طرف سے اختیار کئے جائیں گے، جو اب بھی اپنے طور پر شام کے خودمختار علاقے، بالخصوص گولان کی پہاڑیوں، پر قبضہ کئے ہوئے ہے۔'' اقوام متحدہ میں شامی مندوب ابراہیم علابی نے مسودہ قرارداد پر مذاکرات کے دوران ''امریکہ کی شاندار کوششوں'' کو سراہا اور کہا کہ ''یہ قرارداد صدر ٹرمپ کے تاریخی اور جرات مندانہ فیصلے کے عین مطابق ہے، جو شام کی اس تاریخی موقع کو حاصل کرنے کی حمایت کرتا ہے۔'' انہوں نے تمام کونسل اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، ''کونسل نے شام کی حمایت میں اور اس کے عوام کے ساتھ کھڑے ہونے میں یکجہتی کا مظاہرہ کیا ہے۔'' علابی نے مزید کہا، ''شام اس قرارداد کی منظوری کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ہم اسے نئی شام، اس کے عوام اور قیادت پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی علامت سمجھتے ہیں: ایک ایسا اعتماد جو سلامتی کونسل اور بین الاقوامی برادری کے ساتھ اس کے تعمیری اور مخلصانہ رویے کو تسلیم کرتا ہے۔''

ایلون مسک کیلئے ایک ٹریلین ڈالر کا تنخواہی پیکیج منظور، پہلے کھرب پتی بننے کے قریب

نئی دہلی (ایم این این): ٹیسلا کے شیئر ہولڈرز نے ایلون مسک کیلئے ایک تاریخی تنخواہی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کی مالیت ممکنہ طور پر ایک ٹریلین ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ منصوبہ کمپنی کی مستقبل کی ترقی، مصنوعی ذہانت، خودکار گاڑیوں اور روبوٹکس کے میدان میں پیش رفت سے مشروط ہے۔ ٹیسلا کے شیئر ہولڈرز نے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایلون مسک کیلئے ایک بھاری بھرکم تنخواہی پیکیج کی بھرپور حمایت کی ہے، جو ممکنہ طور پر ایک ٹریلین ڈالر تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ تنخواہی پیکیج اس مقصد کیلئے تیار کیا گیا ہے کہ مسک برقی گاڑیوں کے اس ادارے کے ساتھ کام جاری رکھیں جو مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور روبوٹکس کے میدان میں انقلابی ٹیکنالوجی پر کام کر رہا ہے۔

ظہران ممدانی کی فتح کو اہل یوگنڈا نے 'امید کی کرن' قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک میئر الیکشن میں ظہران ممدانی کی فتح پر عالمی سطح پر مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بالخصوص ان کی جائے پیدائش کمپالا، یوگنڈا میں اس خبر نے مسرت کی لہر دوڑا دی ہے۔ گارجین کی رپورٹ کے مطابق یوگنڈا کے عوام ممدانی کی جیت کو جمہوری جدوجہد کیلئے ''امید کی کرن'' قرار دیا ہے۔ کیونکہ یہ امید افزا خبر ایسے وقت میں آئی ہے جب مشرقی افریقہ میں جمہوریت اور انسانی حقوق کے حوالے سے صورت حال نازک ہے۔ خیال رہے کہ ممدانی، جو ۳۴ سال قبل یوگنڈا میں ایک ہندوستانی نژاد خاندان میں پیدا ہوئے، نے منگل کو سابق گورنر اینڈریو کومو اور ریپبلکن امیدوار کرٹس سلوا کو شکست دے کر نیویارک شہر کے پہلے مسلمان اور جنوبی ایشیائی نژاد میئر بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ممدانی ۷ سال کی عمر سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ عمر کی بیسویں بہار میں انہوں نے 'ینگ کارڈامم' کے نام سے یوگنڈا کے ریپر ایچ اے بی کے ساتھ موسیقی بھی بنائی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ یوگنڈا میں بہت سے لوگوں نے ممدانی کا نام پہلی بار ان کی جیت کے بعد سنا، یا یہ جانا کہ ایک یوگنڈا نژاد شخص نیویارک سٹی کا سب سے کم عمر میئر بن گیا ہے۔ کمپالا کی میکریری یونیورسٹی میں جہاں ظہران ممدانی کے والد محمود ممدانی چند سال پہلے تک پڑھاتے رہے ہیں، جب وہاں یہ خبر پہنچی تو جوش و فخر کی لہر دوڑ گئی۔ یونیورسٹی میں نفسیات کے طالب علم انتھونی کیرابو نے اے ایف پی سے بات چیت میں کہا کہ ''ظہران کو وہاں دیکھ کر لگتا ہے کہ میں بھی کچھ کر سکتا ہوں۔'' ۲۳ سالہ انتھونی نے پرمسرت لہجے میں کہا کہ ''یہ مجھے اچھا اور اپنے ملک پر فخر محسوس کراتا ہے کیونکہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یوگنڈا ابھی اچھے لیڈر پیدا کر سکتا ہے۔'' انتھونی نے امید ظاہر کی کہ ممدانی کے سبب یوگنڈا ذرائع ابلاغ میں موضوع بحث بنا، اس سے مشرقی افریقہ کے اس ملک میں مزید سیاح آئیں گے۔ دھیان رہے کہ ممدانی کی کامیابی ایسے وقت سامنے آئی ہے جب مشرقی افریقہ میں جمہوریت مشکلات کا شکار ہے۔ مبصرین کے مطابق خطے کے بعض ممالک میں جبر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بڑھ رہی ہیں۔

غزہ میں غذا کی شدید کمی، امدادی تنظیموں نے اسرائیلی پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی انسانی بحران مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی سطح کی امدادی تنظیمیں مسلسل مطالبہ کر رہی ہیں کہ غزہ میں امدادی سامان کی بغیر رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنایا جائے کیونکہ لاکھوں بے گھر فلسطینی خیموں، خوراک اور بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ جنگ بندی کے بعد امدادی سامان کی ترسیل میں کچھ اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن یہ اب بھی ضرورت سے بہت کم ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ خوراک (ڈبلیو ایف پی) کی ترجمان عبیر عطیفہ نے کہا ہے کہ ہم وقت کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں، سردی قریب ہے، لوگ بھوک سے دوچار ہیں اور ضرورتیں بے پناہ ہیں۔ غزہ حکام کے مطابق جنگ بندی کے بعد روزانہ اوسطاً ۱۴۵ امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہو رہے ہیں جبکہ معاہدے کے تحت یہ تعداد ۶۰۰ ٹرک ہونی چاہیے۔ دوسری جانب عرب میڈیا کے مطابق حماس نے گزشتہ روز ایک اسرائیلی قیدی کی لاش انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیلی حکام کے حوالے کی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر کی جانب سے اس کی تصدیق کی گئی ہے، اب بھی چھ مزید اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیل نے واضح کیا ہے کہ جب تک تمام لاشیں واپس نہیں کی جائیں، وہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں انسانی امداد کی آزادانہ ترسیل کے وعدے پر عمل نہیں کرے گا۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے یہ الزام لگاتے ہوئے مرکزی غزہ میں دو فلسطینیوں کو شہید کر دیا کہ وہ جنگ بندی کی حدود کے قریب پہنچ گئے تھے۔ اسرائیل کا الزام ہے کہ حماس نے تمام لاشیں واپس نہ کر کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے جبکہ حماس کا اس معاملے پر کہنا ہے کہ تباہ شدہ علاقوں میں لاشوں کی تلاش مشکل ہے، اسرائیل بھاری مشینری اور بلڈوزرز کی غزہ میں داخلے کی اجازت نہیں دے رہا۔

ہندوستان مخالف بیانات پر امریکی صحافی میٹ فورنی کو ''دی بلیز'' سے برطرف کر دیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں مقیم صحافی میٹ فورنی کو محض ایک ہفتے کے اندر ''دی بلیز'' سے برطرف کر دیا گیا، مبینہ طور پر ان کے سوشل میڈیا پر کئے گئے ''تشویشناک'' پوسٹس کے باعث۔ فورنی کا کہنا ہے کہ ادارے نے واضح نہیں کیا کہ کون سی مخصوص پوسٹس اس فیصلے کی وجہ بنیں۔ ان کی برطرفی اس وقت ہوئی جب انہوں نے ہندوستان مخالف اور نسلی امتیاز پر مبنی بیانات دیئے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا: ''مجھے 'دی بلیز' سے نکال دیا گیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا: ''میری ٹویٹس کو 'تشویشناک' قرار دیا گیا مگر مجھے یہ نہیں بتایا گیا کہ وہ کون سی ٹویٹس ہیں جن پر انہیں تشویش تھی، حالانکہ ''دی بلیز'' نے مجھ سے میرے ٹویٹر اکاؤنٹ کی وجہ سے ہی رابطہ کیا تھا۔'' انہوں نے کہا: ''میں انہیں نیک تمنائیں دیتا ہوں اور مزید کوئی تبصرہ نہیں کروں گا۔'' ۴ نومبر کو فورنی نے ایکس پر ایک متنازع پوسٹ کی جس میں انہوں نے کہا کہ امریکہ کو ''ہر ہندوستانی کو ملک بدر کر دینا چاہئے'' اور ایٹسی (Etsy) کی نئی سی ای او کو ''نااہل'' قرار دیا۔ یہ تبصرہ ہندوستانی نژاد کروتی پٹیل گوئل کی بطور سی ای او تقرری کے اعلان کے بعد کیا گیا۔ فورنی نے لکھا: ''ایک اور نااہل ہندوستانی نے ایک امریکی کمپنی پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور میں ضمانت دیتا ہوں کہ اس کا پہلا قدم ہر امریکی کو برطرف کر کے ان کی جگہ ہندوستانیوں کو بھرتی کرنا ہوگا، براہ راست یا یا ڈی شاپس کے ذریعے۔'' ''یہ ان کی واحد ہندوستان مخالف پوسٹ نہیں تھی۔ درحقیقت، ان کا سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایسی متعدد پوسٹس سے بھرا ہوا ہے، جن میں وہ ''آپریشن چمپ آوٹ'' جیسے نسلی تعصب پر مبنی ہیش ٹیگ استعمال کرتے ہیں جو ہندوستانیوں کیلئے ایک توہین آمیز اصطلاح ہے۔ مین ہیٹن انسٹی ٹیوٹ کی فیلو رینو مکھرجی نے فورنی کی پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا: ''تو، دی بلیز نے ایک ایسے 'رپورٹر' کو بھرتی کیا ہے جس کا واحد کام امریکہ میں ایک مخصوص نسلی گروہ ہندنژاد امریکیوں کو بدنام کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ''یہ ریپبلکن پارٹی کیلئے بہت برا ثابت ہوگا، جس نے ۲۰۲۴ء میں ہندوستانی ووٹروں میں خاصی پیش رفت کی تھی۔'' ''ایک صارف نے پوچھا: ''آپ کو کیسے معلوم کہ وہ نااہل ہے؟ کیا آپ نے اس کا ریزیومے دیگر امیدواروں کے ساتھ موازنہ کیا؟'' ایک اور نے لکھا: ''ہاہا، لگتا ہے آپ نے کبھی کارپوریٹ ماحول میں کام نہیں کیا۔ اس عہدے تک پہنچنے والا کوئی بھی شخص بہت کچھ درست طریقے سے کر چکا ہوتا ہے۔ وہ آپ سے زیادہ ذہین ہے۔'' ''ایک اور صارف نے کہا: ''چلیے، اس کے ۲۷ سال کے شاندار تجربے کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں مگر ذرا اس کی اہلیت تو دیکھ لیجیے! سوچیں، کیا آپ کا پورا کریئر اس کے تجربے کے اتنے برسوں کے برابر بھی ہے؟'' میٹ فورنی نیویارک کے ایک مصنف اور ایڈیٹر ہیں، جو سیراکیوز (Syracuse) کے رہنے والے ہیں۔

سوڈان: آرایس ایف کے ظلم کے سبب الفاشر سے 18 ہزار افراد کی ہجرت

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی ادارہ برائے مہاجر (آئی او ایم) کے مطابق، نیم فوجی دستے ریپڈ سپورٹ فورسز (RSF) کے الفاشر شہر پر قبضے کے بعد ان کے ذریعے کئے گئے ظلم اور غارتگری کے بعد بے گھر ہونے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے (آئی او ایم) نے بدھ کو کہا کہ ۲۶ اکتوبر سے جاری لڑائی اور عدم تحفظ کے باعث سوڈان کے شمالی دارفور ریاست کے شہر الفاشر اور قریبی گاؤں کے ۱۸ ہزار سے زائد افراد نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔ ایک بیان میں، اقوام متحدہ کے ادارے نے کہا کہ اس کے ''ڈسپلیسمنٹ ٹریکنگ میٹرکس'' کے اعداد و شمار کے مطابق الفاشر اور اس کے اردگرد کے علاقوں سے ۱۸ ہزار ۱۷۰ افراد بے گھر ہوئے ہیں؛'' جبکہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ عدم تحفظ اور تیزی سے بدلتی ہوئی نقل مکانی کی صورت حال کے باعث ان میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ آئی او ایم کے مطابق، بے گھر ہونے والے زیادہ تر افراد الفاشر کے حدود میں ہی موجود ہیں، جبکہ کم تعداد شمالی دارفور کی حدود کبکابیہ، ملیت، کُتم اور تاویلا میں منتقل ہوئی ہے۔ بیان کے مطابق، سوڈان کی دیگر ریاستوں میں بھی نقل مکانی کے واقعات درج کیے گئے ہیں، جن میں وہائٹ نائل ریاست میں کوستی؛ مغربی کورڈوفان میں غبیش؛ وسطی دارفور میں مرکزی اور شمالی جبل مرا؛ مغربی دارفور میں ویسٹ الجنینہ اور کلبس؛ مشرقی دارفور میں شاعریا؛ اور جنوبی دارفور میں ایسٹ جبل اور الوحدہ شامل ہیں۔ آئی او ایم کے مطابق صورت حال کشیدہ اور غیر مستحکم ہے۔ اسی دوران، اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) نے خبردار کیا کہ الفاشر سے تاویلا فرار ہونے والے خاندانوں کی ضروریات دستیاب وسائل سے زیادہ ہیں۔

سنیتا ولیمس کے بعد اب تین چینی خلاء باز خلاء میں پھنس گئے

نئی دہلی (ایم این این): چینی خلائی ایجنسی کے مطابق شنژو-۲۰ مشن کے ارکان چن ڈونگ، چن ژونگر ئی اور وینگ جی کی زمین پر واپسی ملتوی کر دی گئی ہے، جس کی ممکنہ وجہ خلائی ملبے سے ان کے خلائی جہاز کا تصادم بتائی جا رہی ہے۔ خیال رہے کہ ناسا کی ہندوستانی نژاد خلاء باز سنیتا ولیمس اور ان کے ساتھی بچ ولمور ۲۰۲۴ء کے شروع میں ۹ ماہ سے زائد عرصہ خلا میں رہنے کے بعد مارچ ۲۰۲۵ء میں زمین پر واپس آئے تھے۔ اسی طرح کی ایک تشویشناک صورت حال اب تین چینی خلانورد کے سامنے ہے، جنہیں اپریل میں منگولیا سے روانگی کے بعد خلاء میں اپنا قیام مزید بڑھانا پڑ رہا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25 -123	21/11/25 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں کے پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 11906/F1, 14730/F1, 14630/F1, 11906/R1, 14505/F1, 20424/F1, 14028/F1, 14028/F2, 14618/F1 & 14028/R1.
EAFZR-SLR25 -124	24/11/25 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں کے پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14508/F2, 12014/F1, 14601/F2, 14508/R1, 14632/F1, 14601/R1, 14633/R1, 14601/F1, 12412/F1 & 14508/F1.
EAFZR-PACKING36	24/11/25 کو 11.00 Hrs.	جالندھر کینٹ، جالندھر سٹی & فیروز پور کینٹ میں دو پہئیوں وہیکلوں اور دیگر پارسل پیکیجوں کی پیکنگ کے لئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3457/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

واشنگٹن میں ٹرمپ کے خلاف مظاہرے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف واشنگٹن ڈی سی میں مظاہرے شروع ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی پالیسیوں کے خلاف عوام سڑکوں پر نکل آئے ہیں، واشنگٹن ڈی سی میں مظاہرین نے 'ٹرمپ مسٹ گو ناؤ' کے عنوان سے احتجاجی ریلی نکالی۔ مظاہرین نے کیپٹل ہل تک مارچ کیا اور ٹرمپ کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے کہا کہ ٹرمپ کے خلاف سول نافرمانی تحریک چلانے کی ضرورت ہے، جب تک ٹرمپ کو اقتدار سے ہٹایا نہیں جاتا وہ متحرک رہیں گے۔ اسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) نے رپورٹ کیا ہے کہ واشنگٹن ڈی سی میں بدھ کو ہونے والا مظاہرہ فاشزم کے خلاف منعقد ہوا تھا، جو کئی ہفتے قبل صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے انتخاب کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر منصوبہ بند کیا گیا تھا لیکن اس مظاہرے میں نئی جوش و حرارت اس وقت پیدا ہوئی جب منگل کی شب ملک بھر میں ہونے والے اہم انتخابات میں ڈیموکریٹس کی نمایاں کامیابیوں نے احتجاجی شرکاء کو توانائی بخشی۔

اکتوبر میں مسجد اقصیٰ میں غیر قانونی اسرائیلیوں نے ۲۷ مرتبہ دراندازی کی: فلسطین

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی حکام کے مطابق اکتوبر میں مسجد اقصیٰ میں غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے ۲۷ مرتبہ دراندازی کی، ان غیر قانونی یہودی آبادکاروں نے تلمودی رسومات ادا کیں اور رقص کیے، ساتھ ہی مسجد کے احاطے میں نباتاتی قربانیاں پیش کیں۔ فلسطینی وزارت اوقاف و امور مذہبیہ نے اپنی ماہانہ رپورٹ میں بتایا کہ انتہائی دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر اتامر بن گیور کے ساتھ کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمنٹ) کے متعدد اراکین نے بھی گزشتہ مہینے ایک یہودی تہوار کے موقع پر مسجد میں دراندازی کی۔ وزارت کے مطابق ۲۰۲۲ء میں اپنے عہدے پر فائز ہونے کے بعد سے، بن گیور نے مسجد اقصیٰ کے احاطے میں ۳۱ بار زبردستی داخلہ کیا ہے، جس میں سے ۱۵ مرتبہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ پر اسرائیلی جنگ کے آغاز کے بعد کئے ہیں۔ واضح رہے کہ مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا دنیا کا تیسرا مقدس ترین مقام ہے۔ یہودی اس علاقے کو ٹیمپل ماؤنٹ کہتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ قدیم زمانے میں دو یہودی ہیکلوں کا مقام تھا۔ اسرائیل نے ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ کے دوران مشرقی یروشلم، جہاں مسجد اقصیٰ واقع ہے، پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس نے ۱۹۸۰ء میں پورے شہر کو اپنے ساتھ ضم کر لیا، تاہم اسرائیل کے اس اقدام کو بین الاقوامی برادری نے کبھی تسلیم نہیں کیا۔ وزارت نے مزید کہا کہ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ ویسٹ بینک کے شہر الخلیل میں واقع ابراہیمی مسجد میں گزشتہ مہینے ۹۲ بار اذان سے روکا۔ رپورٹ کے مطابق، ابراہیمی مسجد میں اسرائیلی جھنڈے لہرائے گئے، اسرائیلی فوج کی طرف سے اشتعال انگیز دورے کیے گئے، اس کے علاوہ مسجد کے اندر تورات کے اسٹینڈ، لکڑی کے کٹر، پلاسٹک کی کرسیاں، خیمے، لاؤڈ اسپیکر اور موسیقی کے آلات سمیت مذہبی سامان رکھا گیا۔ فلسطینی اعداد و شمار کے مطابق، اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد سے پورے مقبوضہ ویسٹ بینک میں اسرائیلی حملوں میں تیزی آئی ہے، جس میں ۱۰۶۵ سے زیادہ فلسطینی شہید اور تقریباً ۱۱ ہزار دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ دریں اثناء گزشتہ سال جولائی میں ایک تاریخی رائے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقے پر اسرائیلی قبضے کو غیر قانونی قرار دیا اور ویسٹ بینک اور مشرقی یروشلم میں موجود تمام غیر قانونی یہودی بستیوں کو خالی کرانے کا مطالبہ کیا۔

تعلیم یافتہ اور باشعور عورت

محفوظ اور مستحکم معاشرے کی ضمانت خاندانی وسماجی ترقی میں عورت کا کردار انتہائی اہم ہے

دنیا کی خوب صورتی اس کی تنوع میں پنہاں ہے۔ اس کائنات کو مزید خوب صورت بنانے اور نظم وضبط میں رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ دُنیا کا ہر فرد اپنا اپنا کردار ادا کرے۔ عورت کے بغیر کائنات، زندگی اور خوب صورتی کا تصور ناممکن سی بات ہے۔

آج کے ترقی یافتہ معاشرے میں تعلیم اور تربیت یافتہ عورت کا کردار انتہائی اہم ہے۔ معاشرے کی باہمی ترقی کے لیے خاندان کا کردار بھی اتنا ہی اہم ہے اس لیے خاندانی مضبوطی اور ترقی میں عورت کا بااختیار اور باشعور ہونا لازم ہے۔ مارچ کے مہینے میں عورت کے حقوق اور بہتری کے لیے کافی بات کی جاتی ہے۔

اس لیے ہم نے بھی اس مرتبہ اس اہم اور توجہ طلب موضوع کو پیش نظر رکھا ہے۔ بنیادی طور ہمیں اپنے معاشرے کی ترقی کی بنیادوں کو مضبوط اور پائیدار بنانے کے لیے عورت کے کردار اور مقام پر بحث کرنے کی بجائے قابل عمل نکات پر توجہ دینی ہے۔ عورت کسی بھی روپ میں ہو، کسی بھی رشتے میں اور مقام پر ہو اس کا مقام اور وقار اُسے منفرد بناتا ہے۔ عورت کے بارے میں سوچ اور رویے بنیادی طور پر گھروں کے ماحول اور تربیت سے تقویت پاتے ہیں۔

آج کے دور میں کسی بھی خاندان اور معاشرے کی ترقی کا انحصار عورت کی کارکردگی اور قابلیت پر ہوتا ہے۔ یہ ہی نکات ہمارا موضوع ہے کہ ہم اپنے معاشرے میں کیسے عورت کو تعلیم یافتہ، ہنرمند، کارآمد، باوقار اور بااختیار بنا سکتے ہیں۔

میری ذاتی زندگی میں خواتین کا کردار نہایت کلیدی رہا ہے، جنہوں نے میری زندگی کے ہر شعبے اور ہر موڑ پر اپنا نمایاں حصہ ڈالا ہے۔ میری ماں، پھپھو، خالہ، بہن، بیوی اور بیٹی نے عورت کے بارے میں میری سوچ اور تصور کو ہمیشہ ایک لیڈر، مددگار اور تخلیق کار کے طور پر ترتیب دیا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہمیں پاکستانی معاشرے میں عورت کو عزت اور برابر مقام دینا ہے تو ہمیں اپنے گھروں کے ماحول کو بہتر بنانا ہوگا اور مردوں کی ذہنی، تعلیمی اور نفسیاتی تربیت کرنی ہوگی۔ ایک عورت معاشرے میں مثبت اور موثر حصہ اُس وقت ہی ڈال سکتی ہے جب اُس کو شروع سے ہی خوداعتمادی اور بھروسے کا تحفظ ملا ہو۔

موجودہ دور کے چیلینجز سے نمٹنے کے لیے لڑکیوں کی تربیت ان نکات کے مطابق کرنی ہوگی تا کہ وہ اپنی قدرتی صلاحیتوں کا بہترین انداز میں اظہار کر سکیں۔

پاکستانی خواتین نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا عالمی سطح پر منوا کر یہ بات ثابت کردی ہے کہ اگر انہیں مناسب ماحول، تعلیمی سہولیات اور مدد ملے تو وہ کسی سے بھی کم نہیں ہیں۔

عورت یعنی ماں فرد اور خاندان کی ترقی کی سب سے اہم ستون ہے۔ ترقی یافتہ معاشروں میں ماں خاندان کی تربیت، ذہنی، اخلاقی اور نفسیاتی پرورش میں سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ گھر میں ایک ماں کا باشعور، بااختیار اور ذمے دار ہونا خاندان کی اجتماعی ترقی کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں ماں کا کردار انتہائی محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ معاشی، سماجی اور نفسیاتی مسائل کی وجہ سے وہ اپنی ذمے داریاں بخوبی نبھانے سے قاصر ہے۔ جب تک ہمارے معاشرے اور خاندانوں میں ماں باشعور اور بااختیار نہیں ہوگی معاشرہ ترقی نہیں کر سکے گا۔

موجودہ دور معاشی ترقی کا دور ہے جس میں باشعور، ہنرمند اور بااختیار عورت کے بغیر ایک متوازن، خوش حال، پرسکون اور مضبوط معاشرے کا تصور ناممکن ہے۔ یہ بات طے ہے کہ ہماری زندگی میں زندگی کے بارے سوچوں، افکار اور کردار میں ماؤں کی تربیت کا نہایت کلیدی کردار ہے۔

اس ضمن میں اقوام متحدہ کی کئی رپورٹس میں زور دیا گیا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور ان کی خودمختاری اور ان کی سیاسی، سماجی، معاشی اور صحت کی حالت میں بہتری، ایک انتہائی اہم کام ہے، کیوں کہ یہ پائے دار ترقی کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

پیداواری اور تولیدی زندگی میں عورتوں اور مردوں دونوں کی مکمل شرکت اور شراکت کی ضرورت ہے، بشمول بچوں کی پرورش اور گھر کی دیکھ بھال کے لیے مشترکہ ذمے داریاں بھی احساس معاشرے میں اہم سمجھی جاتی ہیں۔

ہمارے ہاں یہ بھی مسئلہ ہے کہ کسی ایک فرد پر ساری ذمے داریوں کا بوجھ ڈال کر ہم خود آزاد ہو جاتے ہیں۔ اس لیے دُنیا کے کئی معاشروں میں، خواتین کو کام کے زیادہ بوجھ اور اختیار اور اثر و رسوخ کی کمی کے نتیجے میں اپنی زندگی، صحت اور تن درستی کو خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے ہاں اکثر مائیں اپنی اولاد کی خاطر اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کی قربانی دیتی ہیں جو کہ اُن کی اپنی ذات اور معاشرے کی اجتماعی بہتری کے لیے کوئی مثبت بات نہیں ہے۔

دُنیا کے زیادہ تر خطوں میں، خواتین مردوں کے مقابلے میں کم رسمی تعلیم حاصل کرتی ہیں اور خواتین کو اپنے علم، صلاحیتوں اور مسائل سے نمٹنے کے طریقہ کار تک اکثر پہنچنے ہی نہیں دیا جاتا ہے۔

طاقت کے رشتے جو خواتین کی صحت منداور بھرپور زندگی کے حصول میں رکاوٹ بنتے ہیں، یہ انتہائی ذاتی سطح سے لے کر اعلیٰ عوامی سطح تک معاشرے میں مختلف طریقوں سے کام کرتے ہیں۔

اس معاشرتی تبدیلی کے حصول کے لیے ٹھوس پالیسی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے جو محفوظ اور معاشی وسائل تک خواتین کی رسائی کو بہتر اور ممکن بنائیں۔

گھر کے کام کے حوالے سے ان کی ذمے داریوں کو کم کرنے سے لے کر، عوامی زندگی میں ان کی شرکت کی راہ میں حائل قانونی رکاوٹوں کو دور کرنے، تک تبدیلیوں کے لیے تعلیم اور ابلاغ عامہ کے موثر پروگراموں کے ذریعے سماجی بیداری کو عام کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، خواتین کی حالت کو بہتر بنانے سے زندگی کے تمام شعبوں، خاص طور پر تولید کے شعبے میں ہر سطح پر ان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہوگا۔ آبادی میں کمی کے پروگراموں کی طویل مدتی کام یابی کے لیے بھی یہ سب ضروری ہے۔

کیوں کہ آبادی گھٹانے کے منصوبے اور ترقیاتی پروگرام اس وقت زیادہ موثر ہوتے ہیں جب خواتین کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے بیک وقت اقدامات کیے جائیں۔ اس وقت ہمارے معاشرے میں جس قدر خواتین کی تعداد بڑھ رہی ہے اس تناسب سے اُن کے لیے عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں۔ اس کی ایک عام مثال پبلک ٹرانسپورٹ ہے، جہاں خواتین تعداد میں برابر ہونے کے باوجود سہولیات سے محروم رہ جاتی ہیں۔

اقوام متحدہ نے اپنے ترقی یافتہ اہداف کی فہرست میں خواتین کی ترقی کو شامل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقی کے عمل میں مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے ضروری علم، ہنر اور خوداعتمادی کے ساتھ خواتین کو بااختیار بنانے کا سب سے اہم ذریعہ تعلیم ہے۔

40 سال پہلے، انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے میں زور دیا گیا تھا کہ "ہر کسی کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔" **1990** میں، تھائی لینڈ میں تعلیم پر عالمی کانفرنس میں حکومتوں نے اپنے آپ کو بنیادی تعلیم تک عالمی رسائی کے ہدف کے لیے پابند کیا تھا۔ اس سلسلے میں ابھی بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔

لیکن دُنیا بھر کے ممالک کی قابل ذکر کوششوں کے باوجود جنہوں نے بنیادی تعلیم تک رسائی کو قابل تعریف طور پر بڑھایا ہے، دُنیا میں تقریباً **960** ملین ناخواندہ بالغ افراد ہیں، جن میں سے دوتہائی خواتین ہیں۔

دُنیا کے ایک تہائی سے زیادہ بالغ افراد، جن میں سے زیادہ تر خواتین، کو طباعت شدہ علم، نئی مہارتوں یا ٹیکنالوجیز تک رسائی حاصل نہیں ہے جو ان کی زندگی کے معیار کو بہتر بنا سکیں اور انہیں سماجی اور معاشی تبدیلیوں کے مطابق ڈھالنے میں مدد فراہم کر سکیں۔ **130** ملین بچے ایسے ہیں جو پرائمری اسکول میں داخل نہیں ہیں اور ان میں **70** فی صد لڑکیاں ہیں۔

ممالک کو خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے اور مردوں اور عورتوں کے درمیان عدم مساوات کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہییں۔ اس ضمن میں چند نکات پر راہ نمائی کی گئی ہے۔

ان نکات میں ہر کمیونٹی اور معاشرے میں سیاسی عمل اور عوامی زندگی کی تمام سطحوں پر خواتین کی مساوی شرکت اور مساوی نمائندگی کے لیے میکانزم کا قیام اور خواتین کو اپنے تحفظات اور ضروریات کو بیان کرنے کے قابل بنانا، تعلیم، ہنرمندی اور روزگار کے ذریعے خواتین کی صلاحیتوں کو فروغ دینا، خواتین میں غربت، ناخواندگی اور خراب صحت کے خاتمے کو بنیادی اہمیت دینا، خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کو ختم کرنا؛ خواتین کو ان کے حقوق قائم کرنے اور ان کا احساس کرنے میں مدد کرنا، بشمول وہ حقوق جن کا تعلق تولیدی اور جنسی صحت سے ہے۔

خواتین کی روایتی پیشوں سے ہٹ کر آمدنی حاصل کرنے کی صلاحیت کو بہتر بنانا، معاشی خودانحصاری حاصل کرنے اور لیبر مارکیٹ اور سماجی تحفظ کے نظام تک خواتین کی مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کرنا شامل ہے۔ خواتین کے خلاف تشدد کا خاتمہ، امتیازی سلوک کو ختم کرنا، قوانین، ضوابط اور دیگر مناسب اقدامات کے ذریعے خواتین کے لیے بچے پیدا کرنے، دودھ پلانے اور بچوں کی پرورش کے کردار کو افرادی قوت میں شمولیت کے ساتھ جوڑنے کو ممکن بنانا بھی ان نکات کا حصہ ہے۔

صنفی مساوات ایک بنیادی انسانی حق ہے اور یہ ایک پرامن، خوش حال دُنیا کے لیے بھی بنیادی قدم ہے۔ اس ساری قانون سازی اور آگاہی کے باوجود لڑکیوں اور خواتین کو پوری دُنیا میں اہم چیلینجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین کو اختیار اور فیصلہ سازی کے کرداروں میں عام طور پر کم نمائندگی دی جاتی ہے۔

انہیں مساوی کام کے لیے غیر مساوی تنخواہ ملتی ہے اور انہیں اکثر قانونی اور دیگر رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کام پر ان کے مواقع کو متاثر کرتی ہیں۔

ترقی پذیر دُنیا میں، لڑکیوں اور عورتوں کو اکثر لڑکوں کے مقابلے میں کم قیمتی دیکھا جاتا ہے۔ اسکول بھیجنے کے بجائے۔

ان سے اکثر گھر کا گھریلو کام کرایا جاتا ہے یا بالغ ہونے سے پہلے ان کی شادی کردی جاتی ہے۔ ہر سال تقریباً **12** ملین کم عمر لڑکیوں کی شادی کردی جاتی ہے۔ اگرچہ دُنیا کے مختلف حصوں میں کچھ پیش رفت ہو رہی ہے، لیکن صنفی عدم مساوات کے مسائل کو ٹھیک کرنے کے لیے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اپنے گھروں سے ایسے سازگار ماحول کا آغاز کرنا چاہیے جہاں جنس کی بنیاد پر تفریق نہ ہو بلکہ لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کو بھی خوداعتمادی اور آگے بڑھنے کا بھرپور موقع ملے۔

خاص طور پر آج کے دور میں والدین کو لڑکیوں میں خوداعتمادی پیدا کرنے کی ضرورت ہے تا کہ وہ معاشرے اور عملی زندگی میں درپیش مسائل کا مقابل کر سکیں۔ والدین کو صنفی تفریق گھر سے ختم کردینی چاہیے اور تعلیم کے ساتھ تربیت کو لازم بنانا چاہیے۔

اس حوالے سے لڑکیوں سے زیادہ لڑکوں کی تربیت اور رجحان سازی پر توجہ دینی چاہیے۔ موجودہ دور میں لڑکیوں کو ذہنی ونفسیاتی مسائل سے آگاہ کرنا ضروری ہے تا کہ وہ اپنی نجی، ازدواجی اور پیشہ ورانہ زندگی میں کسی سے پیچھے نہ رہ سکیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ خواتین ہماری سماجی اور معاشی ترقی کی سفیر اور وکیل بن سکتی ہیں۔

اگر ہم اُنہیں معاشی خودانحصاری اور خوداعتمادی کے ساتھ کمیونیکیشن اور انسانی روابط کو مضبوط بنانے کے لیے تربیت اور مواقع دیں۔ یہ تمام اہداف اس وقت ہی حاصل کیے جاسکتے ہیں جب ہم عورت کو قائدانہ کردار میں قبول کرنے اور موقع دینے کے لیے تیار ہوں گے۔

یادرکھیں کہ یہ دُنیا جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے اس میں خواتین کا کردار انتہائی اہم ہوتا جارہا ہے، اگر ہم نے اپنی خواتین کو قابل اور بااختیار نہیں بنایا تو ہم دُنیا سے بہت پیچھے رہ جائیں گے۔

یہ حقیقت ہے اور ہمیں تسلیم کرنی ہوگی کہ یہ دُنیا میری اور آپ کی خواہشات کے مطابق نہیں بلکہ معاشی اُصولوں پر چلتی ہے جس میں خواتین کا کردار بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا ہم مرد خود کو سمجھتے ہیں۔ خواتین کو مواقع دیں، یہ خاندان، سماج اور دُنیا کی ترقی کا رُخ اور چہرہ بدلنے کی طاقت رکھتی ہیں۔

علماء اور عوام کے درمیان بڑھتی خلیج؛ لمحہ فکریہ

عبدالرشید طلحہ نعمانیؔ

یہ ایک ظاہر وباہر حقیقت ہے کہ ہمارا زمانہ علم وعمل، تقوی و تدین اور اخلاص وللٰہیت ہر اعتبار سے قحط و افلاس کا زمانہ ہے، حرف علم سے آشنائی رکھنے والے تو بہت ہیں؛ مگر نسبت علم کی لاج رکھنے والے، حق تعالی سے تعلق خاص رکھنے والے اور امت کے تئیں نصح و خیر خواہی کا جذبہ رکھنے والے معدودے چند ہیں۔ شاید ایسے ہی زمانے کی پیشین گوئی کرتے ہوئے نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: اللہ علم کو چھین کر نہیں اٹھائے گا۔ یعنی لوگوں سے علم کو یوں نہیں ختم کرے گا کہ ان کے درمیان سے علم کو آسمان پر اٹھالے؛ بل کہ علم علماء ربانیین کی وفات سے اٹھتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب اللہ کسی بھی عالم کو نہیں چھوڑے گا یعنی ہر عالم کی روح قبض کرلے گا تو لوگ ایسے افراد کو اپنا خلیفہ، قاضی، مفتی، امام اور سردار بنالیں گے جو جاہل ہوں گے، ایسے لوگوں سے جب کوئی مسئلہ پوچھا جائے گا تو وہ بغیر کسی علم کے فتوی دیں گے اور بلا علم فیصلہ کردیا کریں گے، یوں خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اس طرح سے جہالت عام ہوجائے گی۔ (بخاری ومسلم) ایک اور روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر یہ (دین کا) علم (حاصل کرنا) لازم ہے اس سے پہلے کہ اسے اٹھالیا جائے اور اس کا قبض ہونا (علماء کی موت کے سبب) اس کا اٹھالیا جانا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو ملا کر فرمایا: عالم اور متعلم اجر میں برابر کے شریک ہیں اور (ان کے علاوہ) باقی لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں۔ (ابن ماجہ)

علم وعمل کے اعتبار سے اس گئے گزرے دور میں بھی جہاں کہیں فکرمند علماء موجود ہیں، وہاں کی عوام بڑی حد تک فتنوں سے محفوظ و مامون ہے اور جہاں علماء موجود نہیں یا متفکر وفعال نہیں وہاں باطل فرقے اور گم راہ جماعتیں سرگرم عمل ہیں اور تیزی کے ساتھ اپنا جال پھیلانے اور حلقہ اثر بڑھانے میں مصروف ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مسلم سماج میں علماء ربانیین کی کیا اہمیت و حیثیت ہے۔ حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علماء دین انبیاء کرام کے وارث ہوتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انبیاء دینار و درہم کے وارث نہیں بناتے ہیں، وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں، جس نے دین کا علم حاصل کرلیا اس نے پورا حصہ پالیا۔ (ابوداؤد)

حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے علماء کو انبیاء کا نائب و خلیفہ قرار دیا ہے اور یہ نیابت ان تمام کاموں میں ہے جنہیں دے کر انبیاء کرام کو مبعوث کیا گیا۔ اور نبیوں کے مقاصد بعثت میں اصلاح وتزکیہ بھی شامل ہے۔ محترم مفتی تنظیم عالم قاسمی زید مجدہ ارقام فرماتے ہیں: اہل علم کی زندگی کا بڑا مقصد مسلمانوں کی رہنمائی اور ان کی اصلاح وتزکیہ ہے اور اس کے لیے ان سے رابطہ ضروری ہے۔ رابطہ جتنا مضبوط ہوگا اتنا ہی ان کو نفع حاصل ہوگا اور اسی قدر عوام ان سے فیض یاب ہوں گے۔ تعلق کے بغیر علم کا نفع عوام کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ ان کی اصلاح کی امید رکھی جاسکتی ہے۔ یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ رسول اکرم نے کبھی اپنے لئے خطِ امتیاز قائم نہیں کیا۔ آپ صحابہ کرام سے اس طرح گھلے ملے رہتے تھے کہ نئے آنے والوں کو پہچاننا مشکل ہوجاتا کہ ان میں کون امام اور کون مقتدی ہیں، کون تابع اور کون متبوع ہیں۔ آپ جب لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو بالکل تمام کے برابر، زانوئے مبارک کبھی ہم نشینوں سے نکلے ہوئے نہ ہوتے، مہمانوں کی خاطر تواضع خود آپ کرتے اور ان کی تمام ضروریات کی تکمیل کیا کرتے تھے۔ صحابہ کرام دل وجان سے آپ پر قربان تھے، آپ کے ایک اشارے پر سیکڑوں افراد تعاون کے لئے کھڑے ہوجاتے؛ مگر آپ نے انہیں سونپ کر کبھی یکسوئی اختیار نہیں کی۔

ایک مرتبہ نجاشی کے دربار سے چند سفراء آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے ان سب کو اپنے ہاں مہمان رکھا اور بہ نفس نفیس مہمان داری کے تمام فرائض انجام دیئے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یہ خدمت ہم لوگ انجام دیں گے، آپ یہ خدمت ہمارے حوالے کردیجئے۔ آپ نے یہ کہتے ہوئے اس سے انکار کردیا کہ ان لوگوں نے میرے دوستوں کی خدمت گزاری کی ہے؛ لہذا میں خود ان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں (بیہقی)۔ حضرت جابر بن سمرؓ بیان فرماتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک آپ اپنی جگہ ذکر میں مشغول رہتے تھے۔ سورج نکلنے کے بعد آپ اپنی جگہ سے اٹھتے پھر صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھ جاتے۔ وہ لوگ زمانہ جاہلیت کی باتیں کرتے اور اپنی مشرکانہ حرکتوں کو یاد کرکے آپس میں ہنسا کرتے تو آپ بھی ان کے تذکروں میں شامل رہتے، لطف اندوز ہوتے اور بعض باتوں پر مسکرایا کرتے تھے۔ (ملخص از؛ علماء اور عوام کے مابین بڑھتی دوریاں)

اس وقت کا بہت بڑا المیہ یہ ہے کہ ہمارے نوجوان علماء کرام سے نہ صرف دور ہوچکے ہیں؛ بل کہ انٹرنیٹ سے دین سیکھنے کے عادی بن چکے ہیں، گوگل سرچ اور یوٹیوب کے ذریعہ اپنے سارے مسائل حل کررہے ہیں؛ حالانکہ امام مالکؒ نے اپنے زمانے کے حالات کو پیش نظر رکھ کر فرمایا تھا: یہ علم، دین ہے لہذا دیکھ لیا کرو کہ تم کس سے اپنا دین لے رہے ہو، میں نے ستر لوگوں کو اللہ کے نبی ﷺ کی مسجد میں ستون کے پاس یہ کہتے ہوئے پایا کہ فلاں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ لیکن میں نے ان سے کچھ نہ لیا، جبکہ وہ سب سب اس قدر امین تھے کہ اگر انہیں مال پر نگراں مقرر کر دیا جاتا تو وہ امانت دار نکلتے؛ لیکن وہ اس فن کے اہل نہ تھے۔ (ان کے بالمقابل) محمد بن شہاب الزہری رحمہ اللہ جب ہمارے پاس تشریف لاتے تو ان کے دروازے پر ہجوم لگ جایا کرتا۔ (الفقیہ والمتفقہ علیہ)

آج لوگ چند کتابوں کا مطالعہ کرکے علماء کا لبادہ پہن کر سادہ لوح مسلمانوں کو غلط سلط باتیں بتا کر راہ حق اور صراط مستقیم سے برگشتہ کرنے کی مسلسل کوشش کررہے ہیں۔ عوام بھی ان کا خوب ساتھ دے رہی ہے اور ان کو سراہتے ہوئے انہیں علماء سے زیادہ اہمیت دینے لگی ہے۔ ان کی شہرت اور چمک دمک کو دیکھتے ہوئے نوجوانان ملت بھی اسی راہ پر چل نکلے ہیں، اسی لیے آج آپ کو سوشل میڈیا پر خاص طور سے نام نہاد مبلغین و دعا اور محققین و برادرس کے القاب کے مصداق بہت سے افراد مل جائیں گے جو بزعم خویش دین کی بہت بڑی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ جس نے بھی ایک دو کتابیں پڑھ لیں یا ایک دو لکچر سن لئے وہ گروپس، پیجز، بلاگس، ویب سائٹس اور یوٹیوب چینلز بنارہا ہے اور قرآن وحدیث کی خودساختہ تشریح کرتے ہوئے دین اسلام کی دھجیاں اڑانے کی کوشش کررہا ہے۔ اور ان سب کا واحد مقصد یہ ہے کہ عوام کا رابطہ علماء سے منقطع ہوجائے اور وہ بڑی حد تک اپنے مقصد میں کام یاب ہوچکے ہیں۔

ان پرآشوب حالات میں جہاں عوام الناس کی ذمہ داری ہے کہ وہ علماء سے مربوط رہیں، چھوٹے بڑے تمام مسائل میں انہی سے رجوع کریں، ان کی صحبت کو اپنے لیے نعمت و غنیمت سمجھیں، وہیں ائمہ وخطباء کی ذمہ داری ہے کہ وہ منبر ومحراب کے امین ہونے کی حیثیت سے عوام الناس سے اپنا رابطہ مضبوط کریں، ان کی خوشی اور غم کے موقعوں پر برابر کے شریک رہیں، ان کی اصلاح وتربیت کے لیے باضابطہ وقت فارغ کریں اور اپنی ذمہ داری سمجھ کر ان کو شریعت سے جوڑے رکھیں۔ اس سے ان شاء اللہ ہمارا مستقبل ماضی کی طرح تابناک اور روشن ہوسکتا ہے اور ہم تاریخ میں ایک سنہرے باب کا اضافہ کرسکتے ہیں۔

اخیر میں مفکر اسلام علی میاں ندویؒ کے پرسوز خطاب سے ایک چشم کشا اقتباس نقل کرکے اپنی بات ختم کرتا ہوں، مولانا نے طلباء اور علماء کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

حضرات! آپ علماء کرام ھیں، آپ زعماء قوم ھیں، آپ میں بڑے بڑے خطیب ومقرر ھیں، آپ انجمنوں کے بانی اور اس کے ستون ھیں، پھلی بات یه ھے (یعنی آپ کی پھلی ذمه داری یه ھے که آپ اس کی فکر اور کوشش کریں) که اس سرزمین کی اسلامیت باقی رھے، یه آپ کے ذمه واجب ھے، کل حشر کا میدان ھوگا اور رسول صلی الله علیه وسلم تشریف رکھتے ھوں گے، اور الله تبارک وتعالیٰ عدالت کی کرسی پر ھوگا، اور رسول صلی الله علیه کا ھاته ھوگا، اور آپ کا گریبان یا دامن ھوگا، آپ سے سوال ھوگا که الله نے اس سرزمین کو دولت اسلام سے مشرف کیا، اولیاء کرام کو وھاں بھیجا وه اپنے کو خطرے میں ڈال کر اس وادی میں پھونچے انھوں نے خدا کا کلام اور پیغام وھاں کے باشندوں کو پھونچایا، پھر ھم نے اسلام کے پودے کو تن آور اور بار آور اور پر ثمر درخت بنایا اوروه درخت سینکڑوں برس تک سرسبز شاداب اور پر ثمر وسایه دار رھا، ھزاروں مسجدیں بنیں، سینکڑوں مدرسے خانقاھیں قائم ھوئیں، جلیل القدر علماء ومحدثین وفقھاء پیدا ھوئے؛ لیکن تمھاری ذرا سی غفلت وسستی یا اختلاف وانتشار یا کوتاہ نظری وکم نگاھی سے اسلام کا یه باغ خزاں کی نذر ھوگیا۔ (خطبات علی میاں ص۲۰۴ج۵)

مضمون نگار کی رائے سے اداره کا متفق ھونا ضروری نھیں ھے

وطن سرینگر

پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اقتصادی طور پر پسماندہ جموں کشمیر کے عوام کو مزید مشکلات سے دو چار کر دیا اور عوامی حلقوں کا ماننا ہے کہ ڈیزل پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہونے سے روزمرہ استعمال کی جانے والی اشیاء کی قیمتیں آسمان کو چھو جائے گی اور غریبی کی زندگی گزارنے والے کنبے کس طرح سے اپنی مالی مشکلات پر قابو پائے نگے سرکار اس پر بھی نظر ثانی کرے اور بڑھتی ہوئی پیٹروئیم مصنوعات کی قیمتوں کو کم کرنے کے لئے اقدامات اٹھا کر عام انسان کو راحت دلائے ٹرانسپورٹروں درمیانہ درجہ کے صنعت کاروں نے بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرکار مرکزی زیر انتظام علاقے میں راحت کاری کے اقدامات اٹھائے بلکہ عام انسان کو مصائب ومشکلات میں مبتلا کرے۔

مرکزی حکومت اور اوئل کمپنیوں نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بیک وقت اضافہ کر دیا جس کے نتیجے میں مرکزی زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں غریب کی ہانڈی ٹھنڈی پڑنے جارہی ہے کشمیر وادی میں پیٹرول کی قیمت **111** روپے تک جاپہنچی جب کہ ڈیزل کی قیمتوں میں بھی بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے جسکے نتیجے میں عام زندگی بری طرح سے مفلوج ہوگئی ہے۔ عوامی حلقوں نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اقتصادی بد حالی کے ساتھ ساتھ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے اس بات کی نشاندہی ہورہی ہے کہ سرکار عام انسان کے کاندھوں پر بوجھ ڈالنے سے گریز نہیں کررہی ہے۔ پیٹرول ڈیزل کی قیمتیں پہلے ہی آسمان کو چھورہی ہے اور اب جبکہ مزید اضافہ کیا جارہا ہے غریب کی ہانڈی ٹھنڈی پڑے گئی اور عام انسان کی قوت خرید مکمل طور پر جوان دے گی۔ عوامی حلقوں کے مطابق پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے ہونے کے ساتھ ساتھ ایل پی جی گیس سیلنڈروں کی قیمتوں میں اضافہ ہونا قدرتی بات ہے جس سے عام انسان کی زندگی متاثر ہوگی۔ عوامی حلقوں کے مطابق جموں کشمیر بالعموم اور وادی کشمیر بالخصوص پہلے ہی معاشی اور اقتصادی بد حالی کی لپیٹ میں ہے اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے مزید مشکلات پیدا ہونگے۔ ادھر ٹرانسپوٹروں تاجروں، گھریلوں، دستکاری سے وابستہ لوگوں طلاب مزدوروں نے بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر فکر وتشوی شکا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں سرکار سے راحت کی امید تھی برعکس اس کے عام انسان کے کاندھوں پر مزید بوجھ ڈالا جارہا ہے۔

جموں کشمیر کا خصوصی درجہ واپس لینے اور کرونا وائرس کی وبائی بیماری پھوٹ پڑنے کے بعد جموں وکشمیر کی بالعموم اور وادی کشمیر کی بالخصوص اقتصادی اور معاشی حالت تباہ وبرباد ہوگئی ہے کاروبار ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے لوگ بڑی مشکلوں سے اپنی ضرورتوں کو پورا کر رہے ہے اور دوسری جانب پیٹرول کی مصنوعات میں اضافے سے انہیں مزید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا مرکزی حکومت اور جموں کشمیر انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ جموں وکشمیر میں لوگوں کو راحت دلانے کے ضمن میں اقدامات اٹھائیں۔

111
اور یکساں پالیسی کی عمل آوری کو یقینی بنائے گا۔وزیر تتیش شرما نے اے آر آئی و ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ کی کاوشوں کو سراہا جنہوں نے اس تصور کو پیش کیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ جی اے ڈی، فائنانس، قانون اور جے کے پی ایس سی کے ساتھ مشاورت کے ساتھ نظام کے ڈیزائن اور رول آوٹ کو تیز کریں تا کہ ہر مرحلے پر بین محکمہ جاتی تال میل اور جوابدہی برقرار رہے۔اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے

112
کو منجمد کرنے کیلئے ان کے گرد چھوٹی چھوٹی آگ جلاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

-Telefax:- 0194-2496089, Email ID:- exen-mechospsgr@jk.gov.in

Gist of e-tender

NIT No: M&HDS/TS/2025-26/92/e-tendering

Dated:-04.11.2025

(SHORT TERM)

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on percentage basis from Original Equipment manufacturers or registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work: -

Name of Work	Est. Cos	Cost	Time	AA Accorded Vide No:	TS No	Earnest Money	Position of Funds
1	2	3	4	5	6	7	8
SITC of Inverter Type Hot and Cold Reversible ACs to be installed at different locations of GMC , Srinagar.	4.50	200	10	28 Mcs of 2025 dt:-28.06.2025	M&HDS/TS/24 of 06/25	2% of the estimated cost	Available with intending Department

1. Downloading of Bids:- The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 04.11.2025(18.00hrs)and can be downloaded from 04.11.2025(18.00hrs)
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 04.11.2025 (18.00hrs) to 11.11.2025 (13:00hrs) in two (02) covers.
3. Opening of Bids :- The bids received upto due date and time shall be opened on 11.11.2025 at 15.00(hrs)

Sd/-
Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

Date 07.11.2025

DIPK NO 7844/25

Email: dpo.ramban12@jkpolice.gov.in
E-mail: sspramban-jk@nic.in
Phone 01998 266648 FAX: - 01998-266052

DISTRICÒPOLICE HEADQUARTERS RAMBAN

NOTICE-01

Sgct. Imtiyaz Hussain, No. 269/Rbn,
PID No. EXJ116396 S/O Basher Ahmed,
R/O Batara Shukra Tehsil Gandoh District Doda.

1. Whereas, you were posted at DPL Ramban wherefrom you have absented himself un-authorizedly w.e.f 18-10-2025 and
accordingly you were marked absent in the daily dairy of DPL Ramban vide DDR No. 38 dated 18-10-2025 as communicated by Line officer DPL Ramban.
2. Whereas, you were informed through SHO PS Gandoh Doda and I/C PP Changa Doda vide DAR/Absent/2025/2600-02 dated 03-
11-2025 and vide this office Signal No. Estt./Absentee/2025/46227 dated 28-10-2025 & Signal No. Estt./Absentee/2025/46652
dated 04-11-2025 to report at DPL Ramban for duties but you paid a deaf ear towards all the efforts made by Dy.SP DAR Ramban/this office and totally ignored to report back and resume duties nor you informed the department about your
3Whereas, un-authorized absence is grave service misconduct and tantamount to derelictions towards duty which warrants severe
departmental action under rules.
4Whereas such act on your part is grave service misconduct/disobedience /carelessness/negligence attitude towards lawful duties,which is against the norms of disciplined force and loss of appointment in terms of rules 128 CSR VOL-1t read with 208 (G) PoliceManual VOL-2. Now I Arun Gupta, JKPS, Sr. Superintendent of Police, Ramban called Sgct. Imtiyaz Hussain, No. 269/Rbn,PID No. EXJ116396 S/O Basher Ahmed, R/O Batara Shukra Tehsil Gandoh District Doda through the medium of this notice to show cause of absence as to why you should not be discharged from service. You are at the liberty to explain the causeof absence in this office within 07 days positively from the date of issuance of this notice through SHO PS Gandoh. In case you fail to explain the position within stipulated time, it shall be presumed that you are not interested to serve in the departmentanymore and proceeding for your discharge from service shall be initiated under rules. (Copy through DPO Doda). Hence, "NOTICE-01" is served upon you through your concerned Police station i.e Police Station Gandoh Doda to report back for duties immediately otherwise you will be discharge from service after completion of time of this notice.

(Arun Gupta)-JKPS
Sr. superintendent of Police,
Ramban1.

Date 07-11-2025
DIPK NO 7831/25

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub. issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Suhaib Ganaie s/o Riyaz Ahmad Ganaie R/o Teli mohalla pattan with verified date of birth 05/04/2023 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth BDO pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aadil Hameed Rather s/o Abdul Hameed Rather R/o Pakipora Tehsil Pattan with verified date of birth 15/02/2009 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Ronak Riyaz D/o Riyaz Ahmad Mir R/o Mir Mohalla kreeri Tehsil Kreeri with verified date of birth 23/09/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Sariwarpora

Sub .. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Gulshana Akhtar D/o Gh Hassan Najar R/o Dangerpora with verified date of birth 01/04/1986 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Sariwarpora

FROM THE OFFICE OF ADVOCAT MEHBOOB SOFI

1. GHULAM HAIDAR MIR S/O LATE GHULAM HASSAN MIR R/O MANDERBAGH GOWKADAL SGR SITE AT PANDRETHAN SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE COURT OF ADDITIONAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SOPORE

1. ALI MOHAMMAD YATOO S/O ABDUL SATAR YATOO R/O SANGRAMA SOPORE
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

باقیات

101
ٹی پرائم اینالیٹکس ٹول اور ای۔ وے پورٹل کی جدید خصوصیات اور عملی ایپلی کیشنز پر ایک مفصل سیشن پیش کیا۔انہوں نے مختلف یوٹیلٹی ٹولز پر روشنی ڈالی جو کمپلائنس کو آسان بنانے، ڈیٹا اینالیٹکس کو بہتر کرنے اور ٹیکس ایڈمنسٹریشن کی کارکردگی کو بڑھانے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔انہوں نے شرکاٗ افسران کے اُٹھائے گئے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور تکنیکی و عملی پہلوؤں کی وضاحت بھی کی۔اس تقریب کی صدارت کمشنر سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ پی کے بھٹ نے کی۔انہوں نے اپنے خطاب میں ریسورس پرسن اور شرکاٗ کی سرگرم شمولیت کی سراہنا کی۔ایڈیشنل کمشنر سٹیٹ ٹیکسز (جموں) نمرتا ڈوگرہ نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں جدید ٹیکس گورننس میں ڈیجیٹل ٹولز کی اہمیت اور استعداد کار میں اضافے کے لئے محکمے کے عزم پر زور دیا۔انفورسمنٹ ونگ کے تمام ضلع کمشنروں، اسسٹنٹ کمشنر، سٹیٹ ٹیکسز افسران (ایس ٹی او) دونوں ڈویژنوں بشمول آوٹ سٹیشن مقامات سے افراد نے بذریعہ ورچیول موڈ ورکشاپ میں حصہ لیا جس سے وسیع رسائی اور شمولیت کو یقینی بنایا گیا۔یہ ورکشاپ ٹیکس افسران کو جدید ڈیجیٹل ٹولز کے ساتھ بااختیار بنانے اور خطے میں جی ایس ٹی کمپلائنس اور انفورسمنٹ کو مضبوط کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔نہوں نے مختلف یوٹیلٹی ٹولز پر روشنی ڈالی جو کمپلائنس کو آسان بنانے، ڈیٹا اینالیٹکس کو بہتر کرنے اور ٹیکس ایڈمنسٹریشن کی کارکردگی کو بڑھانے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔انہوں نے شرکاٗ افسران کے اُٹھائے گئے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور تکنیکی و عملی پہلوؤں کی وضاحت بھی کی۔اس تقریب کی صدارت کمشنر سٹیٹ ٹیکسز ڈیپارٹمنٹ پی کے بھٹ نے کی۔انہوں نے اپنے خطاب میں ریسورس پرسن اور شرکاٗ کی سرگرم شمولیت کی سراہنا کی۔ایڈیشنل کمشنر سٹیٹ ٹیکسز (جموں) نمرتا ڈوگرہ نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں جدید ٹیکس گورننس میں ڈیجیٹل ٹولز کی اہمیت اور استعداد کار میں اضافے کے لئے محکمے کے عزم پر زور دیا۔انفورسمنٹ ونگ کے تمام ضلع کمشنروں، اسسٹنٹ کمشنر، سٹیٹ ٹیکسز افسران (ایس ٹی او) دونوں ڈویژنوں بشمول آوٹ سٹیشن مقامات سے افراد نے بذریعہ ورچیول موڈ ورکشاپ میں حصہ لیا جس سے وسیع رسائی اور شمولیت کو یقینی بنایا گیا۔یہ ورکشاپ ٹیکس افسران کو جدید ڈیجیٹل ٹولز کے ساتھ بااختیار بنانے اور خطے میں جی ایس ٹی کمپلائنس اور انفورسمنٹ کو مضبوط کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

102
ہماری قوم کو اس کے وکشت بھارت کی منزل تک لے جائے گی۔نوجوان نسل کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اس عظیم تہذیب کے وارث ہیں اور سماج کی ترقی اور خوشحالی میں ان کا تعاون ماں بھارتی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لائق ہوگا"۔انہوں نے کہا" سال **2025** کو وندے ماترم کے **150** سال مکمل ہو رہے ہیں۔ہمارا قومی گانا وندے ماترم، بنکم چندر چٹوپادھیائے نے اکشے نومی کے موقع پر لکھا تھا جو **7** نومبر **1875** کو تھا۔وندے ماترم پہلی بار ادبی جریدے بنگدرشن میں ان کے ناول آنندمٹھ کے حصے کے طور پر شائع ہوا"۔انہوں نے کہا کہ یہ گانا مادر وطن کو طاقت، خوشحالی اور الوہیت کا مجسمہ قرار دیتے ہوئے ہندوستان کے اتحاد اور عزت نفس کے بیدار جذبے کا شاعرانہ اظہار کرتا ہے۔یہ جلد ہی قوم کے لیے عقیدت کی ایک پائیدار علامت بن گیا۔تقریبات میں سماج کے تمام طبقات کے شہریوں کی شرکت کے ساتھ "وندے ماترم" کے مکمل ورژن کا بڑے پیانے پر گانا دیکھا گیا۔اس موقعہ پر تقریب میں جگل کشور شرما، ممبر پارلیمنٹ، انجینئر غلام علی کھٹانہ، ممبر پارلیمنٹ، راجیہ سبھا؛ اٹل دلو، چیف سکریٹری، چندر کر بھارتی، پرنسپل سکریٹری ہوم، بھیم سین ٹوٹی؛ آئی جی پی جموں ،برج موہن شرما، پرنسپل سکریٹری ، ثقافت؛ رمیش کمار، صوبائی کمشنر جموں،نوجوان اور ممتاز شہری موجود تھے۔جموں کشمیر بھر کے افسران اور لوگ بھی ورچوئل موڈ کے ذریعے یوٹی سطح کی یادگاری تقریب میں شامل ہوئے۔"انہوں نے کہا کہ یہ گانا مادر وطن کو طاقت، خوشحالی اور الوہیت کا مجسمہ قرار دیتے ہوئے ہندوستان کے اتحاد اور عزت نفس کے بیدار جذبے کا شاعرانہ اظہار کرتا ہے۔یہ جلد ہی قوم کے لیے عقیدت کی ایک پائیدار علامت بن گیا۔تقریبات میں سماج کے تمام طبقات کے شہریوں کی شرکت کے ساتھ "وندے ماترم" کے مکمل ورژن کا بڑے پیانے پر گانا دیکھا گیا۔اس موقعہ پر تقریب میں جگل کشور شرما، ممبر پارلیمنٹ، انجینئر غلام علی کھٹانہ، ممبر پارلیمنٹ، راجیہ سبھا؛ اٹل دلو، چیف سکریٹری، چندر کر بھارتی، پرنسپل سکریٹری ہوم، بھیم سین ٹوٹی؛ آئی جی پی جموں ،برج موہن شرما، پرنسپل سکریٹری ، ثقافت؛ رمیش کمار، صوبائی کمشنر جموں،نوجوان اور ممتاز شہری موجود تھے۔جموں کشمیر بھر کے افسران اور لوگ بھی ورچوئل موڈ کے ذریعے یوٹی سطح کی یادگاری تقریب میں شامل ہوئے۔نوجوان اور ممتاز شہری موجود تھے۔جموں کشمیر بھر کے افسران اور لوگ بھی ورچوئل موڈ کے ذریعے یوٹی سطح کی یادگاری تقریب میں شامل ہوئے۔"انہوں نے کہا کہ یہ گانا مادر وطن کو طاقت، خوشحالی اور الوہیت کا مجسمہ قرار دیتے ہوئے ہندوستان کے اتحاد اور عزت نفس کے بیدار جذبے کا شاعرانہ اظہار کرتا ہے۔یہ جلد ہی قوم کے لیے عقیدت کی ایک پائیدار علامت بن گیا۔تقریبات میں سماج کے تمام طبقات کے شہریوں کی شرکت کے ساتھ "وندے ماترم" کے مکمل ورژن کا بڑے پیانے پر گانا دیکھا گیا۔

103
پر زور دیا کہ اس طرح کی تقسیم ذہنیت اب بھی ملک کیلئے ایک چیلنج ہے۔وزیر اعظم مودی نے یہ تبصرے قومی گیت کے **150** سال مکمل ہونے پر "وندے ماترم" کی سال بھر جاری رہنے والی یادگاری تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر انہوں نے یہاں اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ اور سکہ بھی جاری کیا۔انہوں نے کہا" وندے ماترم ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کی آواز بن گیا۔اس نے ہر ہندوستانی کے جذبات کا اظہار کیا۔ بدقسمتی سے سال **1937** میں وندے ماترم کے اہم بندوں کو نکال دیا گیا،اس کی روح کو ختم کر دیا گیا،وندے ماترم کی تقسیم نے بھی تقسیم کا بیج بویا۔آج کی نسل کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ ناانصافی کیوں کی گئی اس قوم کے ذہن سازی کیلئے 'دیوتھی' ذہن سازی کا چیلنج ہے"۔یہ نوٹ کرتے ہوئے

104
انقلابیوں میں مادر وطن کے لیے غیر متزلزل لگن، فخر اور قربانی کا جذبہ بیدار کیا۔" انہوں نے کہا کہ یہ ملک کے لوگوں کے دلوں میں قوم پرستی کے ابدی شعلے کو بھڑکا رہا ہے اور آج بھی نوجوانوں میں اتحاد، حب الوطنی اور نئی توانائی کا ذریعہ ہے۔شاہ نے کہا" ہمارا قومی گانا اس سال **150** سال کا ہو رہا ہے،جیسا کہ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ مل کر اس گانے کی یاد منائیں، تاکہ یہ آنے والی نسلوں کے لیے تحریک کا مرکز رہے"۔

105
جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا پر مشتمل تین ججوں کی خصوصی بنچ نے آوارہ کتوں کے معاملے میں متعدد ہدایات جاری کیں،جن میں حکام سے کہا گیا کہ وہ شاہراہوں اور ایکسپریس ویز سے کتوں اور دیگر آوارہ جانوروں کو ہٹانے کو یقینی بنائیں،اور ان کو نامزد پناہ گاہوں میں منتقل کریں۔بنچ نے حکام کو ہدایت کی کہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات کو روکنے کے لیے سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں وغیرہ کے احاطے میں آوارہ کتوں کے داخلے کو روکا جائے۔جس میں ہدایت دی گئی کہ ایسے اداروں سے اٹھائے گئے آوارہ کتوں کو واپس اسی جگہ نہیں چھوڑا جائے گا۔بنچ نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا سمیت حکام سے کہا بنچ نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا سمیت حکام سے کہا

106
جعلسازی کی۔کرائم برانچ کشمیر کے مطابق غلط طریقے سے مالیاتی منافع حاصل کرنے کیلئے مبینہ طور پر سرکاری ریکارڈ میں فرضی اندراجات کیے گئے، جس سے ریاستی خزانے کو خاصا نقصان پہنچا اور عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچی۔بیان کے مطابق مکمل چھان بین اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد، اقتصادی جرائم ونگ نے عدالتی فیصلہ کیلئے چارج شیٹ معزز عدالت میں داخل کر دی ہے۔کرائم برانچ کشمیر عوامی انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے اور معاشی جرائم میں ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔جس سے ریاستی خزانے کو خاصا نقصان پہنچا اور عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچی۔بیان کے مطابق مکمل چھان بین اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد، اقتصادی جرائم ونگ نے عدالتی فیصلہ کیلئے چارج شیٹ معزز عدالت میں داخل کر دی ہے۔کرائم برانچ کشمیر عوامی انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے اور معاشی جرائم میں ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔جس سے ریاستی خزانے کو خاصا نقصان پہنچا اور عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچی۔بیان کے مطابق مکمل چھان بین اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد، اقتصادی جرائم ونگ نے عدالتی فیصلہ کیلئے چارج شیٹ معزز عدالت میں داخل کر دی ہے۔کرائم برانچ کشمیر عوامی انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے اور معاشی جرائم میں ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔جس سے ریاستی خزانے کو خاصا نقصان پہنچا اور عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچی۔بیان کے مطابق مکمل چھان بین اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد، اقتصادی جرائم ونگ نے عدالتی فیصلہ کیلئے چارج شیٹ معزز عدالت میں داخل کر دی ہے۔کرائم برانچ کشمیر عوامی انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے اور معاشی جرائم میں ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

107
دوست ہے، اور ہم بات کرتے ہیں، اور وہ چاہتا ہے کہ میں وہاں جاؤں"۔جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اگلے سال ہندوستان کا سفر کریں گے، ٹرمپ نے کہا" یہ ہوسکتا ہے، ہاں"۔امریکی صدر نے سال **2020** میں ہندوستان کے اپنے آخری دورے کو بھی یاد کرتے ہوئے کہا"میں نے وزیراعظم کے ساتھ وہاں بہت اچھا سفر کیا تھا"۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ہندوستان نے بڑے پیانے پر روس سے تیل خریدنا بند کر دیا ہے۔"وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے منگل کو ہندوستان امریکہ تعلقات پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ دو طرفہ تعلقات کے بارے میں بہت مثبت اور مضبوطی سے محسوس کرتے ہیں۔کہا"میں نے وزیراعظم کے ساتھ وہاں بہت اچھا سفر کیا تھا"۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ہندوستان نے بڑے پیانے پر روس سے تیل خریدنا بند کر دیا ہے۔"وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے منگل کو ہندوستان امریکہ تعلقات پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ دو طرفہ تعلقات کے بارے میں بہت مثبت اور مضبوطی سے محسوس کرتے ہیں، کہ ہندوستان نے بڑے پیانے پر روس سے تیل خریدنا بند کر دیا ہے۔"وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے منگل کو ہندوستان امریکہ تعلقات پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ دو طرفہ تعلقات کے بارے میں بہت مثبت اور مضبوطی سے محسوس کرتے ہیں۔کہا"میں نے وزیراعظم کے ساتھ وہاں بہت اچھا سفر کیا تھا"۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ہندوستان نے بڑے پیانے پر روس سے تیل خریدنا بند کر دیا ہے۔"وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے منگل کو ہندوستان امریکہ تعلقات پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ دو طرفہ تعلقات کے بارے میں بہت مثبت اور مضبوطی سے محسوس کرتے ہیں

108
ہے اور نہ ہی وزیر تعلیم نے اس پر دستخط کیے ہیں۔ہمیں یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ ہمارے اسکولوں میں ان معاملات پر باہر کے حکم کے بغیر کیا ہوتا ہے"۔پارٹی کے لوک سبھا کے رکن روح اللہ مہدی کی غیر موجودگی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا ان کی پارٹی نے کبھی کسی کو مہم چلانے پر مجبور نہیں کیا۔عمر عبداللہ نے مزید کہا"جو لوگ مہم چلانا چاہتے ہیں وہ رضاکارانہ طور پر کرتے ہیں، اور جو نہیں کرنا چاہتے وہ نہیں کریں گے۔یہ بالکل ٹھیک ہے؛ میں کسی کو مہم چلانے پر مجبور نہیں کرتا۔تاہم، جب ہم کامیاب ہو جاتے ہیں، تو وہ لوگ جنہوں نے ہمارا ساتھ نہیں دیا وہ ہماری تقریبات میں شریک نہیں ہوں گے۔" انہوں نے کہا کہ وہ کبھی بھی دو سیٹوں سے مقابلہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تھا کہ میں دو سیٹوں سے الیکشن نہیں لڑوں گا لیکن حقیقت کو پیش کرنے کا یہ مناسب وقت نہیں ایک دن آئے گا جب سب کچھ آپ سے شیئر کیا جائے گا۔

109
کے کئی لوگ فی الحال سہرن پور کے پرائیویٹ نرسنگ ہومز اور ہسپتالوں میں ملازم ہیں، اور مقامی انٹیلی جنس یونٹ کو ان کے پس منظر کی تصدیق کیلئے الرٹ پر رکھا گیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق، سرینگر پولیس نے حال ہی میں شہر کے کئی حصوں میں جیش محمد کو فروغ دینے والے پوسٹر ملنے کے بعد مقدمہ درج کیا تھا۔انہوں نے بتایا کہ تفتیش کے دوران، سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک شخص کو پوسٹر لگاتے ہوئے دکھایا گیا، جس کی بعد میں اننت ناگ کے رہنے والے عادل احمد کے طور پر شناخت ہوئی۔جموں وکشمیر پولیس ملزم کا سراغ لگا رہی تھی اور اس کی لوکیشن سہرن پور ریاست ٹریس کر رہی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ سرینگر پولیس کی ایک ٹیم نے مقامی پولیس اور اسپیشل آپریشن گروپ کی مدد سے امبالہ روڈ پر واقع نجی اسپتال پر چھاپہ مارا اور احمد کو حراست میں لے لیا۔انہوں نے مزید کہا کہ بعد میں اسے عدالت میں پیش کیا گیا، جس نے اس کا ٹرانزٹ ریمانڈ سرینگر پولیس کو دے دیا، جو اسے مزید تفتیش کے لیے واپس لے گئے ہیں۔

110
فوت ہوگیا۔نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ پولیس اہلکار علاقے میں اقلیتی پوسٹ میں ڈیوٹی کے دوران بے ہوش ہوکر گر پڑا،جس کے بعد اگرچہ اس کو اسپتال پہنچانے کی کوشش کی گئی تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار کی شناخت بلبیر سنگھ ساکنہ سانبہ جموں کے بطور ہوئی ہے۔پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار کی موت دل کا دورہ پڑنے سے واقعہ ہوئی ہے۔جس کے بعد اگرچہ اس کو اسپتال پہنچانے کی کوشش کی گئی تاہم ڈاکٹروں نے اسے وہاں مردہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار کی شناخت بلبیر سنگھ ساکنہ سانبہ جموں کے بطور ہوئی ہے۔پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار کی موت دل کا دورہ پڑنے سے واقعہ ہوئی ہے۔

میسی انگولا کے خلاف دوستانہ میچ میں ارجنٹائنا کی قیادت کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): لیونل میسی ۱۴ نومبر کو لوانڈا میں انگولا کے خلاف ہونے والے دوستانہ میچ میں ارجنٹائنا ٹیم کی قیادت کریں گے۔ منیجر لیونل اسکالونی نے جمعرات کو ۲۴ رکنی ٹیم کا اعلان کیا، جس میں تین نئے کھلاڑی شامل کیے گئے ہیں۔ لیونل میسی ۱۴ نومبر کو لوانڈا میں انگولا کے خلاف ہونے والے دوستانہ میچ میں ارجنٹائنا ٹیم کی قیادت کریں گے۔ منیجر لیونل اسکالونی نے جمعرات کو ۲۴ رکنی ٹیم کا اعلان کیا، جس میں تین نئے کھلاڑی شامل کیے گئے ہیں۔ بینفیکا کلب کے کے دیگر جیانلوکا پریستیانی، اسٹراسبرگ فٹبال کلب کے فارورڈ جواکین پینیکیلی اور کومو کے مڈفیلڈر میکسیمو پیروں جنوبی امریکی چیمپئن کے لیے منتخب ہونے والے نئے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ ۱۴ نومبر کو لوانڈا میں ہونے والا یہ مقابلہ اگلے فیفا انٹرنیشنل سیشن میں جنوبی امریکی ٹیم کا واحد دوستانہ میچ ہوگا۔ جیسا کہ توقع تھی، میسی ایک جارحانہ ٹیم کی قیادت کریں گے، جس میں لوتارو مارٹینیز اور جولیان الواریز بھی شامل ہیں۔ موجودہ ورلڈ کپ اور کوپا امریکہ چیمپئن گول کیپر ایمیلیانو مارٹینیز کے بغیر میدان میں اتریں گے، جو پنڈلی کی چوٹ سے صحتیاب ہو رہے ہیں۔ یہ دوستانہ میچ ۲۰۲۶ء فیفا ورلڈ کپ سے قبل، جو امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں کھیلا جائے گا، اسکالونی کے لیے ٹیم کے ساتھ تجربہ کرنے کا آخری موقع ہوگا۔ ارجنٹینا کی ٹیم: گول کیپر: جیرونیمو رولی، والٹر بینیتیز۔ ڈیفینڈر: نہوئل مولینا، جوان فوئتھ، کرسٹیان رومیرو، نکولس اوٹامینڈی، مارکوس سینیسی، نکولس ٹیگلیافیکو، ویلنٹین بارکو۔ ودت گجراتی نے ۱۲ سالہ فاسٹینو اورو کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہندوستان کے گرینڈ ماسٹر ودت گجراتی نے جمعرات کو دوسرے ریپڈ گیم میں ارجنٹائنا کے شطرنج کھلاڑی فاسٹینو اورو کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔

شاہ رخ کے مقابل فلم 'ڈر' پہلے مجھے آفر ہوئی تھی، روینہ ٹنڈن

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ روینہ ٹنڈن نے انکشاف کیا ہے کہ شاہ رخ خان کے مقابل فلم 'ڈر' پہلے مجھے آفر ہوئی، جس کے کچھ سین عکاس بند بھی کیے لیکن پھر چھوڑ دی۔ فلم ڈر 1993ء میں ریلیز ہوئی، یہ شاہ رخ خان کو اسٹار بنانے والی فلموں میں سے ایک ہے، جس میں ان کے مقابل کردار جوہی چاولہ اور سنی دیول نے نبھایا تھا۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق 53 سالہ روینہ ٹنڈن نے انکشاف کیا کہ فلم ڈر میں 'کرن' کا کردار پہلے مجھے آفر ہوا، کچھ مناظر کرنے کے بعد میں نے خود کو اس کردار میں کمفرٹیبل محسوس نہیں کیا تو فلم چھوڑ دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح 1991ء میں فلم 'پریم قیدی' بھی آفر ہوئی، جو بعد میں کرشمہ کپور کی پہلی فلم بنی، لیکن اس فلم کو کچھ نامناسب سین کے باعث ٹھکرا دیا تھا۔

کیا محمد سمیع کیلئے ٹیم انڈیا کے دروازے بند ہو گئے؟

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے پیر کے فریکچر سے صحت یاب ہو کر جنوبی افریقہ کے خلاف آئندہ ۲ میچوں کی گھریلو سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کر لی ہے جبکہ تجربہ کار تیز گیند باز محمد سمیع ایک بار پھر ٹیم میں جگہ بنانے میں ناکام رہے ہیں۔ یاد رہے کہ رشبھ پنت کو جولائی میں مانچسٹر میں انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے دوران چوٹ لگی تھی اور وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف اگلی سیریز نہیں کھیل سکے تھے۔ انہوں نے حال ہی میں بنگلور میں جنوبی افریقہ 'اے' کے خلاف انڈیا 'اے' ٹیم کی کپتانی کی اور دوسری اننگز میں ۹۰ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی۔ شبھ من گل کی کپتانی والی ہندوستانی ٹیم میں انہوں نے این جگدیسن کی جگہ لی ہے۔ بنگال کیلئے ۳ رنجی میچوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے محمد سمیع کو ٹیم میں جگہ نہیں مل سکی ہے۔ ۳۵ سالہ سمیع نے اتراکھنڈ اور گجرات کے خلاف بنگال کی جیت میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے ۳ میچوں میں ۹۳ اوورز ڈال کر ۱۵ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ تاہم سلیکٹرز کو شاید یہ لگا ہوگا کہ اب وہ ٹیسٹ کرکٹ میں لمبے اسپیل نہیں ڈال سکیں گے کیونکہ انہوں نے گھریلو کرکٹ میں بھی گیند بازی اسپیل کے درمیان وقفے لئے تھے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے بعد اگلے ۶ ماہ ہندوستان کو ٹیسٹ کرکٹ نہیں کھیلنی ہے، جسے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ محمد سمیع کے لئے ٹیسٹ ٹیم کے دروازے بند ہو چکے ہیں۔ یاد رہے کہ محمد سمیع نے اپنا آخری ٹیسٹ ۲۰۲۳ء میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل میں کھیلا تھا۔ حالانکہ انہوں نے چیمپئن ٹرافی ۲۰۲۵ء میں حصہ لیا تھا۔ اس سال آئی پی ایل میں ان کا مظاہرہ کچھ خاص نہیں رہا تھا۔ وہیں سلیکٹروں کا نوجوان تیز گیند بازوں پر توجہ مرکوز کرنا بھی انہیں پیچھے دھکیل رہا ہے۔ یہ فیصلہ اور بھی حیران کن ہے کیونکہ سمیع کی حالیہ گھریلو کارکردگی شاندار رہی ہے۔

ہرمن پریت کور نے پی ایم مودی سے کہا، آپ کی حوصلہ افزائی سے ٹیم کامیاب رہی

(ایم این این): ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی ملاقات کو یادگار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ۲۰۱۷ء میں ہمیں آپ سے جو حوصلہ افزائی ملی، آپ سے تحریک اور ترغیب ملی اسی کا نتیجہ ہے کہ اس سال ورلڈ کپ چیمپئن بنے۔ ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی خواتین ٹیم نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ ایک تقریب میں کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے ہندوستانی خواتین ٹیم کے اراکین کو دیوالی اور گرو پورنیا کی مبارکباد دی اور ان کے تجربات سنے۔ انہوں نے کہا کہ "آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے اور ہندوستان میں، کرکٹ صرف ایک کھیل نہیں ہے، یہ ہندوستان کے لوگوں کی زندگی بن گیا ہے، جب کرکٹ میں کچھ اچھا ہوتا ہے تو ہندوستان کو اچھا لگتا ہے اور تھوڑا سا بھی ادھر ادھر ہوا تو پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیتا ہے، جب آپ مسلسل تین میچ ہارے تو ٹرولنگ آرمی آپ کے پیچھے پڑ گئی۔" ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجمدار نے کہا کہ ہمیں یہاں آ کر فخر ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کو بتایا کہ ان لڑکیوں نے ملک کی بیٹیوں نے دو سال تک سخت محنت کی۔ وہ ہر پریکٹس سیشن میں اسی شدت کے ساتھ کھیلیں، ہر پریکٹس سیشن میں اسی توانائی کے ساتھ میدان میں اتریں۔ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ ان کی محنت رنگ لائی۔ کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ سر، مجھے آج بھی یاد ہے جب ہم ۲۰۱۷ء میں آپ سے ملے تھے۔ ہم اس وقت ٹرافی لے کر نہیں آئے تھے۔ سر نے ہمیں بہت حوصلہ دیا تھا کہ جب بھی آپ کو اگلا موقع ملے، ہم وہاں کھیلیں اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور آج جب ہم نے آخر کار ٹرافی جیت لی ہے تو ان سے بات کر کے بہت خوشی ہوئی۔ لیکن یہ ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ اس بار ہم آپ کو وہ ٹرافی لانے میں کامیاب ہوئے جس کے لیے ہم اتنے سالوں سے محنت کر رہے ہیں

گیند بازوں نے ٹیم انڈیا کو سیریز میں برتری دلائی

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن سندر (۳ رن پر ۳ وکٹ) کی قیادت میں مضبوط گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے جمعرات کو چوتھے ٹی-۲۰ میں آسٹریلیا کو ۴۸ رنوں سے شکست دے کر سیریز میں دو-ایک کی اہم برتری حاصل کر لی۔ ہندوستان نے شبھ من گل (۴۶)، ابھیشیک شرما (۲۸)، شیوم دوبے (۲۲)، کپتان سوریہ کمار یادو (۲۰) اور اکشر پٹیل (۲۱ ناٹ آؤٹ) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹ پر ۱۶۷ رن بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی ٹیم ۱۸.۲ اوور میں صرف ۱۱۹ رنوں پر ڈھیر ہو گئی۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کیلئے ۳۷ رن جوڑے۔ کپتان مچل مارش نے ۳۰ اور میتھیو شارٹ نے ۲۵ رن بنائے۔ آسٹریلیا ایک وقت ۲ وکٹ پر ۷۰ پر اچھی پوزیشن میں تھا لیکن پھر ہندوستانی گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے سامنے اس نے ۴۹ رنوں پر اپنی آخری ۸ وکٹیں گنوا دیں۔ سندر نے ۳ جبکہ اکشر پٹیل اور شیوم دوبے نے ۲-۲ وکٹیں حاصل کیں۔ ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی نے ایک ایک بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اکشر پٹیل کو ناقابل شکست ۲۱ رن اور ۲ وکٹیں لینے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس برتری کے ساتھ ہندوستان سیریز ہارنے کا متحمل نہیں ہو سکتا اور سیریز کو محفوظ بنانے کیلئے آخری میچ جیتنے کا ہدف رکھے گا۔ آسٹریلیا آخری میچ میں سیریز برابر کرنے کا ارادہ رکھے گا۔ اس سے قبل شبھ من گل (۴۶)، ابھیشیک شرما (۲۸)، شیوم دوبے (۲۲)، کپتان سوریہ کمار یادو (۲۰) اور اکشر پٹیل (۲۱ ناٹ آؤٹ) کی شاندار بلے بازی سے ہندوستان نے جمعرات کو چوتھے ٹی-۲۰ میچ میں آسٹریلیا کو جیت کیلئے ۱۶۸ رنوں کا ہدف دیا تھا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ اننگز کا آغاز کرتے ہوئے ابھیشیک شرما اور شبھ من گل کی اوپننگ جوڑی نے ٹھوس آغاز کیا اور پہلی وکٹ کیلئے ۵۶ رن جوڑے۔ ایڈم زمپا نے ساتویں اوور میں ابھیشیک شرما کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو پہلی کامیابی دلائی۔ ابھیشیک شرما نے ۲۱ گیندوں پر ۳ چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۲۸ رن بنائے۔ ہندوستان کی دوسری وکٹ ۱۲ویں اوور میں گری جب شیوم دوبے ناتھن ایلس کی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ دوبے نے ۱۸ اوور میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر ۲۲ رن بنائے۔ ایلس نے اس کے بعد ۱۵ویں اوور میں شبھ من گل کو بولڈ کر کے ہندوستان کے اسکور کو محدود کر دیا۔ شبھ من گل نے ۳۹ گیندوں میں ۴ چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۴۶ رن بنائے۔ اگلے ہی اوور میں زیویئر بارٹلیٹ نے سوریہ کمار یادو کو آؤٹ کر دیا۔ سوریہ نے ۱۰ گیندوں میں ۲ چھکے لگا کر ۲۰ رن بنائے۔ تلک ورما (۵)، جیتیش شرما (۳)، واشنگٹن سندر (۱۲) اور ارشدیپ سنگھ (صفر) کو آؤٹ کیا۔ ہندوستان نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۸ وکٹوں پر ۱۶۷ رن بنائے۔ اکشر پٹیل ۱۱ گیندوں پر ۲۱ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

پی وی سندھو لاس اینجلس ۲۰۲۸ء میں اپنا تیسرا اولمپک تمغہ جیت سکتی ہیں: سائنا نہوال

نئی دہلی (ایم این این): لندن اولمپک ۲۰۱۲ء کی اولمپک تمغہ جیتنے والی سائنا نہوال کا خیال ہے کہ ساتھی شٹلر پی وی سندھو کے پاس لاس اینجلس ۲۰۲۸ء گیمز میں اپنا تیسرا اولمپک تمغہ جیت کر تاریخ رقم کرنے کا تجربہ اور عزم دونوں ہیں۔ اس ہفتے کے شروع میں ممبئی میں منعقدہ فٹ انڈیا میٹل فٹنس اینڈ ویلنس کانکلیو کے دوران سابق عالمی نمبر ون نیا لیکس ڈاٹ کام کو بتایا کہ پی وی سندھو کے جیتنے کے امکانات اس بات پر منحصر ہیں کہ وہ لاس اینجلس ۲۰۲۸ء اولمپکس سے پہلے اپنے جسم اور فارم کو کتنا اچھی طرح سے سنبھالتی ہیں۔ دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی سندھو نے ریو ۲۰۱۶ء میں چاندی اور ٹوکیو ۲۰۲۰ء میں کانسہ کا تمغہ جیتا، جس سے وہ پہلی ہندوستانی خاتون اور پہلوان سشیل کمار کے بعد دو انفرادی اولمپک تمغے جیتنے والی دوسری ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔ تاہم، مردوں کے سنگلز میں لکشیا سین اور ڈبلز میں ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی کی متاثر کن کارکردگی کے باوجود، ہندوستان پیرس ۲۰۲۴ء میں خالی ہاتھ لوٹا۔ سائنا نہوال کا خیال ہے کہ سین، ایچ ایس پرنئے اور ساتوک چراغ ایک بار پھر ہندوستان کی سب سے بڑی امیدیں ہوں گی لیکن کسی بھی چیز کی پیشن گوئی کرنا بہت جلد بازی ہے کیونکہ فٹنس اور فارم کی کبھی ضمانت نہیں دی جاتی ہے اور گیمز کے لیے فائنل کوالیفائی کرنے سے پہلے کے ہفتے بہت اہم ہیں۔ ریو ۲۰۱۶ء میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی سندھو نے عوامی جمہوریہ چین کی ہی بنگ جیاؤ کو ۲۱-۱۳، ۲۱-۱۵ سے شکست دے کر خواتین کے سنگلز میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ پیرس میں سندھو کو پری کوارٹر فائنل میں اسی حریف سے ۲۱-۱۴، ۲۱-۱۹، ۲۱-۱۳ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پچھلے مہینے وہ ۲۰۲۵ء میں تمام بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن ٹورنامنٹس سے سال کے بقیہ حصے میں یورپی لیگ سے پہلے پیر کی چوٹ کی وجہ سے دستبردار ہو گئیں۔ ۲۰۲۵ء میں سندھو کی کارکردگی کافی مایوس کن رہی ہے۔ کم از کم نصف درجن پہلے راؤنڈ سے باہر نکلنے سے اس کی ساکھ کے لیے کچھ زیادہ نہیں ہوا۔ ویب سائٹ کے مطابق، پچھلے کچھ سیزن میں ان کو چوٹوں نے دوچار کیا ہے۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے صدر جمہوریہ سے ملاقات کی

نئی دہلی (ایم این این): نئی دہلی (ایم این این): خواتین کا آئی سی سی کرکٹ عالمی کپ ۲۰۲۵ء جیتنے والی ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے اراکین نے جمعرات کو راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی ہر کھلاڑی کو مبارکباد دی اور کہا کہ انہوں نے عالمی کپ جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ ملک اور بیرون ملک میں مقیم کروڑوں ہندوستانی اس کامیابی کا جشن منا رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ یہ ٹیم ہندوستان کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مختلف خطوں، مختلف سماجی پس منظر اور مختلف صورتحال کی نمائندگی کرتی ہے لیکن یہ ایک ہی ٹیم، ٹیم انڈیا ہے۔ یہ ٹیم ہندوستان کی بہترین تصویر پیش کرتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ اس ٹیم نے سات مرتبہ کی عالمی چیمپئن اور اس وقت تک کوئی بھی میچ نہ ہارنے والی آسٹریلیائی ٹیم کو شکست دے کر بھی ہندوستانیوں کا اپنی صلاحیت پر یقین مضبوط کیا ہے۔ مضبوط ٹیم کے خلاف مشکل فائنل میچ میں بڑے فرق سے فتح حاصل کرنا ٹیم انڈیا کی شاندار کارکردگی کی یادگار مثال ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آپ سب مثالی کردار بن گئی ہیں۔ نئی نسل، خاص طور پر لڑکیاں، آپ سے تحریک حاصل کر کے زندگی میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جس صلاحیت کے ساتھ آپ نے تاریخ رقم کی ہے، اسی سلسلے کے تحت آپ مستقبل میں بھی ہندوستانی کرکٹ کو دنیا میں سرکردہ مقام پر برقرار رکھیں گی۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ٹیم کی کھلاڑیوں نے امید اور مایوسی کے حوالے سے نشیب و فراز کا سامنا کیا ہوگا۔ بعض اوقات شاید نیند بھی اڑ گئی ہوگی، لیکن آپ سب نے ہر چیلنج پر قابو پایا۔ انہوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ کے خلاف جیت کے بعد عوام کا بھروسہ مزید مضبوط ہو گیا تھا کہ نشیب و فراز کے باوجود ہماری بیٹیاں فتح حاصل کریں گی۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اس بات پر زور دیا کہ آپ کی کامیابی کے پیچھے آپ کی محنت، بہترین کھیل، عزم، اور آپ کے کنبوں اور کرکٹ کے شائقین کی دعائیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ جیسے ٹیم پر مبنی کھیل میں ہر کھلاڑی کا مکمل طور پر پرعزم رہنا ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے ہیڈ کوچ، بولنگ کوچ، فیلڈنگ کوچ اور سپورٹ اسٹاف سب کی تعریف کی۔

معروف اداکارہ و گلوکارہ سلکشنا پنڈت ۷۱ برس کی عمر میں انتقال کر گئیں

نئی دہلی (ایم این این): معروف اداکارہ اور پلے بیک گلوکارہ سلکشنا پنڈت، جو فلموں "الجھن" اور "چہرے پہ چہرہ" کیلئے مشہور تھیں، جمعرات کو انتقال کر گئیں۔ خبر رساں ادارے 'پی ٹی آئی' کے مطابق وہ ۷۱ سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے چل بسیں۔ سلکشنا کو نانا وتی اسپتال لے جایا جا رہا تھا جب ان کا انتقال ہوا۔ سلکشنا پنڈت کی موت کے بارے میں ان کے بھائی للت پنڈت کے مطابق، جمعرات کی شام سلکشنا نے سانس لینے میں تکلیف کی شکایت کی۔ للت پنڈت نے پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے کہا: "وہ شام تقریباً ۸ بجے دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئیں۔ انہوں نے سانس میں دشواری کی شکایت کی تھی اور کچھ بے چین لگ رہی تھیں۔ ہم انہیں نانا وتی اسپتال لے جا رہے تھے، لیکن اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا۔" سلکشنا کی فلموں کے بارے میں سلکشنا نے ۱۹۷۵ء میں فلم "الجھن" سے اداکاری کا آغاز کیا جس میں ان کے مقابل سنجیو کمار تھے۔ انہوں نے اپنے دور کے تقریباً تمام صف اول کے اداکاروں کے ساتھ کام کیا، جن میں راجیش کھنہ، ششی کپور اور ونود کھنہ شامل ہیں۔ ان کی دیگر مشہور فلموں میں 'سنکوچ'، 'ہیرا پھیری'، 'خاندان'، 'دھرم کانٹا'، 'دو وقت کی روٹی' اور 'گورا' شامل ہیں۔

مانچسٹر سٹی نے چیمپئن لیگ میں ڈورٹمنڈ کو شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): مانچسٹر سٹی نے بوروشیا ڈورٹمنڈ کو ۴-۱ گول سے شکست دے کر چیمپئن لیگ ٹیبل میں چوتھے مقام پر پہنچ گئی۔ وہ بائرن میونخ، آرسنل اور انٹر میلان کی تینوں سے صرف دو پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ڈورٹمنڈ نے کل شاندار آغاز کیا، شدید دباؤ بنایا اور ابتدائی مراحل میں سٹی کو قابو میں رکھا۔ لیکن تیز رفتاری سے ۲۲ویں منٹ میں بدل گئی جب فل فوڈن نے باکس کے کنارے سے گول کر دیا۔ سات منٹ بعد، ارلنگ ہالینڈ نے ڈوکو کے کراس سے طاقتور شاٹ لگا کر برتری کو دگنا کر دیا۔ ایک امید افزا آغاز کے باوجود، مہمانوں نے سٹی کی رفتار اور نقل و حرکت کو سنبھالنے کے لیے جدوجہد کی، گول کیپر گریگور کوبل کو ہاف ٹائم سے پہلے بار بار ایکشن پر مجبور کیا۔ فوڈن نے ۵۷ویں منٹ میں ایک بار پھر اسی کارنر سے گول کر کے اسکور ۳-۰ کر دیا۔ ڈورٹمنڈ نے کچھ واپسی کی جب والڈیمار اینٹون نے ایک مختصر فری کک کو گول کر دیا۔ گول کے فرق کو ۳-۱ گول کر دیا۔ بنڈس لیگا کی ٹیم نے آگے بڑھنے کی کوشش کی اور کریم ادیمی دو بار گول کرنے کے قریب آئے، لیکن متبادل کھلاڑی ریان چرکی نے اسٹاپیج ٹائم میں گول کر کے فتح پر مہر ثبت کی۔ اس جیت کے ساتھ، یورپی مقابلے میں سٹی کی ناقابل شکست ہوم رن چھ میچوں تک پہنچ گیا، جس سے لیورپول اور بائر لیورکوسن کے خلاف اپنے آنے والے میچوں سے پہلے لیگ مرحلے سے آگے بڑھنے کے ان کے امکانات مضبوط ہو گئے۔ دریں اثنا، ڈورٹمنڈ اس ماہ کے آخر میں ولاریال کی میزبانی کرنے سے پہلے چیمپئن لیگ کی اپنی پہلی شکست سے ابھرنے کی کوشش کرے گا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,